رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر

الفضل

روزنامہ — قادیان

THE DAILY ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی: سالانہ للعہ — ششماہی ۴عہ — سہ ماہی ۲/۲

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند للعہ

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۰ محرم ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صفاتِ الٰہیہ کے رنگ میں رنگین ہونے کی نصیحت

"عبادت اور احکامِ الٰہی کی دو شاخیں ہیں۔ تعظیم لامر اللہ اور ہمدردی مخلوق۔ مَیں سوچتا تھا۔ کہ قرآن شریف میں تو کثرت کے ساتھ اور بڑی وضاحت سے ان مراتب کو بیان کیا گیا ہے۔ مگر سورۃ فاتحہ میں ان دونوں شقوں کو کس طرح بیان کیا گیا ہے۔ مَیں سوچتا ہی تھا۔ کہ فی الفور میرے دل میں یہ بات آئی۔ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ سے ہی یہ ثابت ہوتا ہے۔ یعنی ساری صفتیں اور تعریفیں اللہ تعالےٰ ہی کے لئے ہیں۔ جو رَبُّ الْعٰلَمِیْن ہے۔ یعنی ہر عالم میں۔ نطفہ میں۔ مضغہ وغیرہ میں سارے عالموں کا رب ہے۔ پھر رحمان ہے پھر رحیم ہے۔ اور مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہے۔ اب اس کے بعد اِیَّاکَ نَعْبُدُ جو کہتا ہے۔ تو گویا اس عبادت میں وُہی ربوبیت۔ رحمانیت۔ رحیمیت۔ مالکیت یَوْمِ الدِّیْن کے صفات کا پرتَو انسان کو اپنے اندر لینا چاہیئے۔ کیونکہ کمال۔ عابد انسان کا یہی ہے۔ کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ میں رنگین ہو جائے۔ پس اس صورت میں یہ دونوں امر بڑی وضاحت اور صفائی سے بیان ہوئے ہیں"۔

(الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۳ء)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں میں درد اور ورم زیادہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت عطا فرمائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

تحقیقاتی کمیشن اور تخفیف کمیٹی کے ممبر صاحبان قادیان پہونچکر اپنے کام میں مصروف ہیں۔ اور اصحاب بھی مجلس مشاورت کے سلسلہ میں آنے شروع ہو گئے ہیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب کو شکار پور ضلع گورداسپور بغرض تربیت بھیجا گیا ہے۔

ایک احمدی خاتون کی قابلِ تعریف خدمات

ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب کا اظہارِ خوشنودی

محترمہ مسز ایس ایس خان لیڈی ہیلتھ وزیٹر ہیلتھ سنٹر بچھالیہ مخلص احمدی نوجوان چوہدری ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب افریقہ کی ہمشیرہ ہیں۔ جو اپنے فرائض نہایت دیانتداری اور سرگرمی سے سرانجام دینے کی وجہ سے اپنے محکمہ میں نہایت عزت و توقیر کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں۔ وہ تین سال سے ضلع گجرات میں کام کر رہی ہیں۔ اور اس عرصہ میں ۵۴ دائیاں ان کے سنٹر میں پاس ہو چکی ہیں اور ہر سال ان کا سنٹر گجرات کے ضلع میں اول نمبر پر رہتا ہے۔ ان کے ماتحت تین سب سنٹر ہیں جو کالیاں۔ قادر آباد اور ہیلاں ہیں جن کے آنے جانے کا فاصلہ علی الترتیب چالیس تیس اور اٹھارہ میل ہے۔ اول الذکر دو مقامات میں ہفتہ میں ایک بار اور آخر الذکر میں مہینہ میں ایک بار دورہ کرتی ہیں۔ گذشتہ تین سال میں نو ہزار عورتوں کو انہوں نے چیچک کا ٹیکہ لگایا۔ جو آج تک کسی لیڈی ہیلتھ وزیٹر نے سارے پنجاب اور شاید سارے ہندوستان میں بھی نہ لگایا ہوگا۔ مذکورہ بالا سنٹر میں اس وقت ایک سو کے قریب دائیاں زیر تربیت ہیں۔

غرض اس احمدی خاتون کا کام نہایت شاندار اور نہایت ہی قابل تعریف ہے حال میں ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب جب بچھالیہ ہیلتھ سنٹر کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے تو انہوں نے خاتون مذکور کی خدمات کو بہت پسند کیا۔ اور خوشنودی کی سند عطا کی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔

"میں اس بہت بڑے کام کو جو ہیلتھ سنٹر بچھالیہ میں کیا جا رہا ہے دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اور میں مسز خاں لیڈی ہیلتھ وزیٹر کو اس کے لئے مبارکباد دیتا ہوں"۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہماری ایک بہن کو مخلوق خدا کی خدمت اور فیض رسانی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کی باحسن طریق تعمیل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس سے

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

۱۵۸۔ سیٹھ عبدالستار صاحب کلکتہ

۱۵۹۔ محمد یونس صاحب کلکتہ

۱۶۰۔ مسماۃ ساجد النساء صاحبہ ٹپرہ (بنگال)

درخواست ہائے دعا

مولوی سلطان علی صاحب بھیرو چیچی کی اہلیہ صاحبہ تا حال بیمار ہیں۔ انکی صحت کے لئے نیز شیخ محمد شریف صاحب دیالپوری کی لڑکی چھت سے گر سخت زخمی ہوئی ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی شفایابی کے لئے دعا کی جائے۔ ماسٹر الہداد صاحب قادیان بھی اپنی بھاوجہ کی صحت یابی کے لئے اور عبدالرحمٰن خان صاحب کلرک امور عامہ قادیان اپنی اہلیہ کی صحت کیلئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

تحریکِ جدید کا چندہ دوست جلد سے جلد ادا کریں!

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے

بعض نہایت اہم ضروریات کی وجہ سے اور تحریک جدید کی جائداد خریدنے کی وجہ سے تحریک جدید کا چندہ ختم ہو رہا ہے۔ اور کام کے رکنے کا احتمال ہے۔ ابھی گذشتہ دو سالوں کا بھی پچیس ہزار کے قریب روپیہ دوستوں کے ذمہ باقی ہے جس کی نہ معافی انہوں نے لی ہے۔ اور نہ ادا کیا ہے۔ اس سال کی آمد بہت ہی کم ہے۔ تین ماہ میں صرف بیس ہزار کے قریب روپیہ آیا ہے۔ حالانکہ چالیس ہزار سے اوپر آ چکنا چاہیئے تھا۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سال انہوں نے اپنی خوشی سے غیر معمولی مالی بوجھ اپنے سر لیا ہے۔ اور اس کے لئے غیر معمولی احتیاط اور غیر معمولی قربانی کی ضرورت ہے۔ پس ہر جگہ کی جماعتوں کو چاہیئے خاص زور دے کر چندہ تحریک کی وصولی کی کوشش کریں۔ اور زائد کارکن جو کام کر کے چندہ کے علاوہ ثواب حاصل کرنا چاہیں مقرر کر کے وصولی کے کام کو وسعت دیں۔ اس وصولی کا اثر صدر انجمن احمدیہ کے چندوں پر نہیں پڑنا چاہیئے۔ بلکہ حقیقی قربانی اور ایثار سے کام لے کر سارے بوجھ جماعت کو اٹھانے چاہئیں۔ تا اللہ تعالیٰ کی نصرتیں اور اس کے فضل نازل ہوں۔ اور اسلام کی کشتی منجدھار سے نکل کر اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار: میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1121

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۰ محرم ۱۳۵۶ھ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالےٰ کی صفت ربّ العالمین کے مظہر بنو
اور
قومی اصلاح میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۷ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کلام سے معلوم ہوتا ہے

انسان کی پیدائش کی غرض

جو قرآن کریم میں عبودیت کا مقام حاصل کرنا بیان کی گئی ہے۔ اس کی تشریح دوسرے لفظوں میں تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ ہے یعنی انسان اللہ تعالےٰ کے اخلاق کو اپنے اندر اختیار کرے۔ اور اس کے ذریعہ سے

خدا تعالےٰ کی صفات

ظاہر ہوں۔ اسی غرض کی طرف اشارہ کرنے کے سلئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کو ان چار جامع صفات کے ساتھ شروع کیا ہے۔ جن کے ماتحت باقی سب صفات آجاتی ہیں۔ اور وہ چار صفات یہ ہیں۔ کہ اول خدا تعالےٰ ربّ العالمین ہے۔ دوم وہ الرحمٰن ہے۔ سوم وہ رحیم ہے۔ اور چہارم وہ مالک یوم الدین ہے۔ یہ

چار صفات

بندے کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں تب جا کر وہ اس مقصد کو پورا کرنے والا قرار دیا جاسکتا ہے۔ جس کو پورا کرنے کے سلئے اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ یعنی اس کے سلئے ضروری ہے۔ کہ جس حد تک انسان ربّ العالمین کی صفت کا مظہر ہوسکتا ہے وہ اپنے آپ کو

خدا تعالےٰ کا ظلِ

ثابت کرے۔ اور جس حد تک انسان رحمانیت کا مظہر ہوسکتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو رحمانیت کا نمائندہ ثابت کرے اور جس حد تک انسان الرحیم کے جلوہ کو ظاہر کرسکتا ہے۔ وہ رحیمیت کی روشنی کو دنیا میں پھیلائے۔ اور جس حد تک وہ مالک یوم الدین کا نمونہ قائم کرسکتا ہے۔ وہ مالک یوم الدین کی شکل دنیا کو دکھائے۔ اور اگر ہم غور کریں۔ تو یہی ذریعہ

توحیدِ کامل

کے قائم کرنے کا ہے۔ کیونکہ شرک تو درحقیقت دُوئی سے پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں بیان فرماتا ہے۔ کہ انسان کے سوا دنیا کا ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کی صفات کو ظاہر کرتا۔ اور اس کی سبوحیت کو بیان کر رہا ہے۔ پس اگر کوئی شرک کی چیز باقی رہ گئی۔ تو وہ صرف

انسان کا وجود

ہی ہے۔ یہی چیز ہے۔ جو کبھی خدا تعالےٰ کے مقابلہ میں دوسرے خدا قرار دیتی ہے۔ کبھی خدا تعالےٰ کی عبادت کا حق دوسری چیزوں کو دے دیتی ہے۔ کبھی خدا تعالےٰ کے وجود کا ہی انکار کر بیٹھتی ہے۔ کبھی اس کے صفات میں نقائص پیدا کرتی ہے۔ کبھی بُری چیزیں اس کی طرف منسوب کرنے لگ جاتی ہے کبھی ان چیزوں کو خدا بنا دیتی ہے جن کو خدا نے اس کے تابع بنایا ہے۔ اور کبھی اپنے میں سے کسی آدمی کو خدا تعالےٰ کی صفات دے دیتی ہے۔ باوجود ایک

کمزور مخلوق

ہونے کے یہ عجوبہ چیز خدا تعالےٰ سے بھی بڑھ کر کام کرکے دکھانا چاہتی ہے۔ یعنی صفات کا وہ کامل ظہور جو خدا تعالےٰ نے اپنے لئے مخصوص کر دیا ہے۔ یہ ان کا خلعت بھی دوسرے لوگوں کو بخش دیتی ہے۔ گویا انسان کہلاتے ہوئے خدا گر بننا چاہتی ہے۔

اس مخلوق میں اگر فی الحقیقت خدائی صفات جلوہ گر ہو جائیں۔ اگر تمام انسان اپنے اندر ربوبیت عالمین۔ اور رحمانیت اور رحیمیت اور مالکیت یوم الدین کی

صفات کا پرتو

پیدا کرلیں۔ تو پھر دنیا میں سوائے خدا کے۔ اور کونسی چیز باقی رہ جاتی ہے۔ انسانوں کے سوا تو باقی چیزیں پہلے ہی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی تسبیح

کر رہی ہیں۔ انسان ہی ہے جو اس میں رخنہ ڈالتا ہے۔ اگر وہ بھی ان صفات کا حامل ہو جائے۔ اور بجائے ایک علیحدہ وجود رکھنے کے صرف خدا تعالیٰ کے لئے ایک آئینہ بن جائے۔ جس میں دنیا خدا تعالیٰ کی صورت دیکھے۔ تو بتاؤ شرک کے لئے کونسی چیز باقی رہ جاتی ہے۔ سب جگہ پر

خدا ہی خدا کا جلوہ

نظر آ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہتی۔ یہی مقام توحید ہے۔ جس کے قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کھڑا کیا ہے اور انہیں حکم دیا ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ وہ خود توحید کے مقام پر کھڑے ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس مقام کی دعوت دیتے چلے جائیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ توحید دنیا میں قائم ہوتی چلی جائے اور شرک مٹتا چلا جائے۔ نہ صرف باتوں کے ذریعہ سے بلکہ

اعمال کے ذریعہ

سے بھی اور نہ صرف دعوے کے ساتھ بلکہ حقیقت کے ساتھ بھی *

پس مومن کو ہمیشہ ان چار صفات کو اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔ اور دیکھنا چاہیئے کہ آیا وہ کس حد تک ان صفات کا مظہر بننے میں کامیاب ہو سکا ہے۔ میں صرف

پہلی صفت

کو ہی اس وقت لیتا ہوں۔ اور اس کے بھی صرف چند پہلو بیان کر کے اپنے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ کیا واقعہ میں ربوبیت عالمین کی صفت ان میں پیدا ہو چکی ہے۔ ربوبیت عالمین سے جن باتوں کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک دوام ہے۔ رب العالمین بتاتا ہے۔ کہ وہ رب تھا وہ رب ہے اور وہ رب رہے گا۔ جو چیز کسی وقت بھی ربوبیت میں ناغہ کرتی ہے۔ وہ رب العالمین نہیں کہلا سکتی۔ کیونکہ ناغہ کا وقت اس کی ربوبیت سے خارج ہو جاتا ہے اور رب العالمین ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کوئی چیز اور کوئی وقت بھی اس کی ربوبیت سے خالی نہ ہو۔ پس

رب العالمین کی صفت

ہم کو اپنے اعمال میں دوام کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی ایک بیوی سے فرمایا کہ اچھی عبادت وہ ہے۔ جو ادوم‌ها ہو یعنے جو نیکیوں میں سے اور عبادتوں میں سے پائیدار ہو۔ جس میں ناغہ نہ کیا جائے۔ اور جسے چھوڑا نہ جائے۔ اور جو ہمیشہ کے لئے انسان کے اعمال کا جزو ہو جائے۔ یہ درحقیقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

رب العالمین کی صفت کی ایک تشریح

فرمائی۔ اور متوجہ کیا۔ کہ عبادت اور نیکی تبھی نیکی ہو سکتی ہے۔ جبکہ انسان اس کو دائمی طور پر اختیار کرے۔ اور گویا اس طرح آپ نے ربوبیت عالمین کی صفت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ جس چیز کو انسان کبھی لے لیتا ہے۔ اور کبھی چھوڑ دیتا ہے۔ ہم کبھی تسلیم نہیں کر سکتے کہ وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ اسے فی الحقیقت اچھا سمجھتا تو اسے چھوڑتا کیوں۔ جس وقت کے لئے وہ اسے اختیار کرتا ہے۔ اس کے متعلق ہم خیال کر سکتے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کی نقل کر رہا تھا۔ یا

ایک عارضی جذبہ

کے نیچے اس کی روح دب گئی تھی۔ یا یہ کہ وہ نفاق کے طور پر ایسا کام کر رہا تھا۔ لیکن جب کوئی شخص ایک چیز کو کلی طور پر اختیار کر لیتا ہے۔ اور اسے کبھی نہیں چھوڑتا۔ تو اس چیز کے متعلق ہمیں یقین ہو جاتا ہے۔ کہ یا تو اسے نیکی سمجھ کر اختیار کر رہا ہے۔ یا عادتوں کے ماتحت اس کے ظلم کا شکار ہو رہا ہے۔ اور اس کے مقابلہ کی اس میں طاقت نہیں ہے غرض یا تو وہ اسے نیکی سمجھ کر اسے محبت کرتا ہے۔ یا اس چیز کا قیدی ہے۔ کہ باوجود

آزادی کی خواہش

کے آزاد نہیں ہو سکتا اور یہ آخری بات ایسی نہیں۔ کہ اس کا اس شخص یا دوسروں کو پتہ نہ لگ سکے۔

پس ربوبیت عالمین انسان کی انہی صفات سے ظاہر ہوتی ہے۔ جن کو وہ

دائمی طور پر

اختیار کر لیتا ہے۔ اور جن میں وہ کبھی ناغہ نہیں ہونے دیتا۔ ایک شخص جو نماز کا پابند ہوتا ہے اگر وہ کبھی کبھی بیچ میں ناغہ کر دے۔ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ نماز کا پابند ہے۔ اور اس نیکی کے ذریعہ ربوبیت عالمین کی صفت ظاہر کر رہا ہے۔ یا مثلاً ایک شخص کسی کسی وقت غریبوں پر رحم کر دیتا ہے اور کبھی اس بات کو چھوڑ بھی دیتا ہے کبھی لوگوں کی مصیبتیں اس کے دل میں درد پیدا کرتی ہیں۔ اور کبھی وہ اس کے دل پر کوئی اثر نہیں ڈالتیں۔ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس نے ربوبیت عالمین کی صفت ظاہر کی ہے۔ اس کے رحم کو ہم کمزوری سمجھیں گے۔ اور نیکی قرار نہیں دیں گے۔ لیکن اگر ایک شخص ہمیشہ اپنے دل میں لوگوں کے لئے رحم محسوس کرتا ہے۔ اور دوسروں کے لئے قربانی کی روح اس میں کبھی مردہ نہیں ہوتی۔ تو ہم سمجھیں گے۔ کہ یہ شخص واقعہ میں نیک ہے اور

رب العالمین کی صفت کا مظہر

ہے۔ یا مثلاً ایک شخص ایک وقت میں دین کے لئے اپنی جان قربان کرنے کے لئے نکل کھڑا ہوتا ہے۔ اور زمانہ جہاد میں جہاد کے ذریعہ اور زمانہ تبلیغ میں تبلیغ کے ذریعہ اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی راہ میں ہلکان کرنے کے لئے آمادہ رہتا ہے۔ کبھی تو اس کے اعمال میں ایک جوش اور فدائیت ظاہر ہوتی ہے۔ اور کبھی وہ ان کاموں کو چھوڑ کر خاموشی سے اپنے گھر میں بیٹھ جاتا ہے۔ خدا کی آواز بلند ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور اس کے فرشتوں کی پکار اونچی ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور اس کے بندوں کی ندائیں جو کو بھر دیتی ہیں۔ مگر اس کے دل میں کوئی حرکت ہی پیدا نہیں ہوتی۔ گویا اس کے لئے

جہاد اور تبلیغ

بے معنے الفاظ ہیں۔ اور اس کو ان میں کوئی لذت ہی نہیں ملتی۔ تو کس طرح ہم سمجھ سکتے ہیں۔ کہ ایسے شخص نے جب جہاد کے وقت میں جہاد کیا تھا۔ یا تبلیغ عام کے وقت میں تبلیغ کی تھی۔ اس وقت اس نے یہ کام نیکی سمجھ کر کئے تھے۔ کیونکہ اگر واقعہ میں وہ انہیں نیکی سمجھتا تو اب کیوں خاموش رہتا۔ اور کیوں اس کے دل میں آج وہی آوازیں سن کر پھر جوش نہ پیدا ہو جاتا۔ ہم تو یہ کہنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ جس وقت اس نے وہ کام کئے تھے۔ کسی

عارضی جوش یا خود غرضی

یا کسی دھوکا کے ماتحت کئے تھے۔ لیکن اگر اس کے خلاف ایک دوسرا شخص ہر زمانہ اور ہر وقت اور ہر حالت میں جب خدا اور اس کے مقرر کردہ بندوں کی آواز سنتا ہے۔ تو فوراً قربانی اور ایثار کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور اگر جہاد کا وقت ہو تو امام کے آگے پیچھے دائیں بائیں لڑنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ اور اگر

تبلیغ کا وقت

ہو تو نکل کھڑا ہوتا ہے۔ تو ایسے شخص کے متعلق ہم مجبور ہوں گے۔ کہ ایمان رکھیں اور یقین کریں۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی صفت ربوبیت عالمین کا مظہر ہے اور ہر زمانہ میں ہادی ہونا اس کی روح کی غذا بن گیا ہے۔ اور اسی طرح باقی اور

نیکیوں کا حال

ہے۔ کہ ان کے متعلق اگر استقلال کے ساتھ کوئی شخص قائم ہوتا ہے۔ تو ہم اس کو واقعہ میں نیک کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اگر استقلال کے ساتھ ان پر قائم نہیں ہوتا۔ یا لوگوں کو دھوکہ

422
Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیتا ہے۔ تو ایسا شخص ہرگز صفاتِ الٰہیہ کا مظہر نہیں ؂
پس ہمارے دوستوں کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ کیا واقعہ میں انہوں نے اپنے

نیک اعمال میں دوام

حاصل کر لیا ہے۔ اگر ایسا نہیں۔ تو ان کے لئے خوف کا مقام ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ابھی بہت سے کاموں میں ہماری جماعت نے دوام کا مقام حاصل نہیں کیا۔ ان کی مثال اس سوئے ہوئے بچے کی طرح ہے۔ جسے صبح کے وقت ایک متقی ماں نماز کے لئے جگا دیتی ہے جب اس کی ماں اس کو بستر پر بٹھا دیتی ہے۔ تو ماں کے سہارے وہ بیٹھ جاتا ہے۔ لیکن پھر بیٹھا بیٹھا ہی سو جاتا ہے۔ جب ماں اس کو اس غفلت میں دیکھتی ہے۔ تو پکڑ کر وضو کرنے کی جگہ پر لے جاتی ہے۔ پھر وہاں جا کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور وہیں سو جاتا ہے۔ پھر ماں اسے جھنجھوڑتی ہے۔ اور وضو کراتی ہے۔ وضو کرنے کے بعد جب جسم کے سوکھنے کا یہ کچھ دیر انتظار کرتا ہے۔ تو پھر سو جاتا ہے۔ اور ماں پھر آ کر اسے اٹھاتی اور سنتیں پڑھواتی ہے۔ اور پھر اُسے

نماز کے لئے

باہر بھیجدیتی ہے۔ وہ مسجد میں پہنچتا اور نماز شروع کرتا ہے۔ مگر کبھی سجدہ میں سو جاتا ہے۔ اور کبھی تشہد میں کبھی ساتھ والے نمازیوں کی حرکت سے اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور کبھی وہ غفلتِ خواب میں پڑا ہی رہ جاتا ہے۔ خدا کی عبادت کرنے والے عبادت کر کے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں۔ اور وہ بے چارا وہیں نیند کا شکار ہوا پڑا رہتا ہے۔ بہت سے دوستوں کی حالت میں دیکھتا ہوں ایسی ہی ہے۔ جب انہیں کہا جاتا ہے۔ نمازیں پڑھو۔ تو وہ نمازوں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ پھر جب کہا جاتا ہے۔ چندے دو۔ تو وہ چندے دینے لگ جاتے ہیں۔ مگر نمازوں میں ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ پھر جب کہا جاتا ہے۔ کہ تبلیغ کرو۔ تو وہ تبلیغ کرنے لگ جاتے ہیں۔ مگر نمازوں اور چندوں میں سُست ہو جاتے ہیں۔ پھر جب کہا جاتا ہے۔ روزے رکھو۔ تو روزے رکھنے لگ جاتے ہیں۔ مگر نمازوں۔ اور چندوں اور تبلیغ میں سستی آ جاتی ہے۔ غرض جس طرح ایک چھوٹا بچہ ہر وقت سہارے کا محتاج ہوتا ہے۔ اور اپنی توجہ صرف ایک ہی چیز کی طرف رکھ سکتا ہے۔ ان کی توجہ محدود رہتی ہے اور پھر اس میں بھی

سہارے کی محتاج

اگر تحریک جدید پر ہمارے دوست غور کریں۔ تو وہ انہیں مسائل جو میں نے اس میں بیان کئے تھے۔ اول تو وہ دیکھیں گے۔ کہ ان کو سارے یاد بھی نہیں۔ اور پھر وہ محسوس کرینگے کہ ان میں سے ایک ایک چیز کی طرف وہ ایک ایک وقت میں متوجہ رہے ہیں۔ جب چندے کا زور ہوا۔ تو چندہ دینے لگے۔ اور جب تبلیغ کا زور ہوا۔ تو تبلیغ میں مشغول ہو گئے اور جب دُعا کی تحریک ہوئی۔ تو دعاؤں میں لگ گئے۔ اور جب سادہ زندگی پر زور دیا گیا۔ تو اس کی طرف توجہ کرنی شروع کر دی۔ جب ہاتھ سے کام کرنے پر زور دیا۔ تو ہاتھ سے کام کرنے لگ گئے۔ اور پھر آرام سے گھروں میں بیٹھ گئے۔ لیکن انہیں یاد رہنا چاہیئے کہ اس تحریک کی تکمیل تو اس کی

چھبیسوں جہات کی تکمیل

کے ساتھ ہی ہو سکتی تھی۔ اگر مکان کی ایک وقت میں ایک ہی دیوار قائم رہے۔ تو وہ مکان حفاظت کا کس طرح موجب ہو سکتا ہے۔ اگر انسان ایک طرف توجہ کرے۔ اور دوسری کو چھوڑ دے۔ تو اس کے یہی معنے ہوں گے۔ کہ جب وہ اپنے مکان کی دُوسری دیوار کو کھڑا کرے۔ تو پہلی کو گرا دے۔ ایسا شخص کبھی بھی اپنے مکان کو مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ وہ تو گراتا۔ اور بناتا ہی رہے گا۔ نہ کبھی چھت پڑے گی۔ اور نہ اس کا مکان رہائش کے قابل ہوگا۔ ایسا شخص تو بہت ہی قابلِ رحم ہے۔ اور

سب سے زیادہ رحم

اسے اپنی جان پر آنا چاہیئے۔ مگر کتنے ہیں۔ جو اپنی جانوں پر رحم کر کے اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کرتے ہیں۔ کہ نیکیوں میں دوام پیدا کریں۔ اور یہ نہ ہو۔ کہ ایک کو اختیار کرتے وقت دوسری کو چھوڑ بیٹھیں۔ اسی طرح ربوبیت عالمین میں ایک موٹی چیز ہمیں یہ نظر آتی ہے۔ کہ

اللہ تعالےٰ کی توجہ

کافر و مومن کی طرف یکساں ہے یعنی وہ عالم کفار کی بھی پرورش کر رہا ہے اور عالم مومنین کی بھی پرورش کر رہا ہے۔ گو عالم مومنین کی پرورش عالم کفار کی پرورش سے مختلف ہے مگر دونوں جگہ پر پرورش کا کام جاری ہے۔ کسی جگہ پر تو تبلیغ کے ذریعہ سے اس کی ربوبیت ظاہر ہوتی ہے لیکن کسی جگہ پر تربیت کے ذریعہ سے کہیں وہ انذار کو ذریعہ ہدایت بناتا ہے۔ تو کہیں انعام کو باعثِ ترقی بنا دیتا ہے۔ غرض کسی کو ڈرا کر کسی کی ہمت بلند کر کے کسی کو خوف دلا کر۔ کسی کو انعام اور عطیہ کے ساتھ وہ کھینچے ہوئے لئے چلا جاتا ہے۔ اور یہی سبق مومن کو بھی حاصل کرنا چاہیئے۔ اس کی توجہ

کافر و مومن کے لئے یکساں

ہونی چاہیئے۔ گمراہ۔ اور ہدایت یافتہ کے لئے یکساں ہونی چاہیئے مگر میں دیکھتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت کے دوستوں کو اس دِقتِ نظر سے ابھی وابستگی پیدا نہیں ہوئی زیادہ تر ان میں سے وہی ہیں۔ جو

غیروں میں تبلیغ

تو کر دیتے ہیں۔ مگر اپنی جماعت کی تربیت کی طرف ان کی توجہ نہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ہماری جماعت میں بعض نئے پیدا ہونے والے بچے سلسلہ کی تعلیموں۔ اور سلسلہ کی اغراض سے بالکل ناواقف ہیں۔ اور ان کا مذہب صرف ورثہ کا مذہب ہے۔ اور وہ اسی طرح

گمراہی کا شکار

ہو سکتے ہیں۔ جس طرح دوسرے فرقوں اور دوسری قوموں کے لوگ حالانکہ اللہ تعالےٰ مومن اور کافر دونوں کی طرف یکساں اپنے فضل کو بڑھاتا ہے۔ گو جیسا کہ میں بتا چکا ہوں۔ فضل کی نوعیت مختلف ہوتی ہے ؂
پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ

تعلیم اور تربیت

کو مدنظر رکھیں۔ اور ہمیشہ ایک بھائی دُوسرے کے لئے مشعلِ راہ بنا رہے۔ اور ماں۔ اور باپ اپنے بچوں کی دینی تربیت ایسے طور پر کریں۔ کہ آئندہ نسلیں اخلاص میں پچھلوں سے کم نہ ہوں۔ بلکہ زیادہ ہوں۔ اور نہ صرف اپنے بچوں کی خبر گیری کریں۔ بلکہ اپنے ہمسایوں اور محلہ کے بچوں کی بھی خبر گیری رکھیں۔ کیونکہ کئی ماں باپ کمزور ہوتے ہیں۔ اور وہ تربیت کر ہی نہیں سکتے۔ اور کئی ماں باپ دوسرے کاموں میں ایسے مشغول ہوتے ہیں۔ کہ وہ تربیت کے لئے وقت ہی نہیں نکال سکتے۔ پھر جبکہ اللہ تعالیٰ نے رب العالمین کی صفت کا ہم کو مظہر بنایا ہے۔ تو پھر ہمارا فرض بھی تو ہے۔ کہ ہم صرف اپنی نگاہ کو ایک محدود دائرہ میں مقید نہ رکھیں۔ بلکہ

ہماری نگاہ وسیع ہو

اور ہمارے ہمسایوں اور محلے والوں کو بھی ہماری ان خوبیوں سے حصہ ملے۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل نے ہمیں عطا ہوئی ہوں ؂

اگر ہمارے دوست ان دو نکتوں کو یاد رکھیں۔ اور اپنی نیکیوں کو بے استقلالی کا شکار نہ ہونے دیں۔ اور اپنی نظر کو مقید ہونے سے بچائیں۔ بلکہ جس طرح خداتعالےٰ کی صفات وسیع ہیں ان کی نیکیاں بھی وسیع ہوں۔ تو یقیناً ہماری جماعت ایک ایسے مقام پر کھڑی ہو جائے۔ کہ جس کے بعد کوئی تنزل نہیں۔ اور انہیں ایک ایسی فتح حاصل ہو۔ جس کے بعد کوئی شکست نہیں لیکن اگر یہی جگانے اور سونے کا ہی سلسلہ چلا گیا۔ تو انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ دنیا فانی ہے۔ اور کبھی اس دنیا سے جگانے والے بھی اٹھ جاتے ہیں۔ پھر وہ ایسے سوئیں گے۔ کہ جاگنا مشکل ہوگا۔ اور ایسی

غفلت کا شکار

ہوں گے۔ کہ جس کے آخر میں ہوشیاری کا پتہ نہ چلے گا۔ پس انہیں خداتعالےٰ کی سنتوں کو بھولنا نہیں چاہیئے۔ اور اپنے اندر مومن والا استقلال اور مومن والی وسعت نظر پیدا کرنی چاہیئے۔ تا وہ خداتعالےٰ کا مظہر اپنی ذات میں ہو جائیں۔ اور خداتعالےٰ براہ راست خود ان پر نگاہ ڈالے۔

میں نے خطبہ کے شروع میں

مومن کی مثال

ایک آئینہ سے دی تھی۔ یہ مجھے خداتعالےٰ ہی کی طرف سے ایک دفعہ رویا میں سمجھائی گئی تھی۔ ایک دفعہ میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میں ایک مکان میں کھڑا ہوں۔ اور میرے سامنے حکیم غلام محمد صاحب مرحوم کھڑے ہیں۔ نظر تو وہی اکیلے آتے ہیں۔ مگر خیال ہے۔ کہ بہت سے لوگ ہیں۔ اور میں ان میں تقریر کر رہا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک آئینہ ہے۔ اور اس کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں۔ کہ دیکھو کہ ایک حسین انسان اپنے حسن کو آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اور اس آئینہ کو بڑا قیمتی سمجھتا ہے۔ اور سنبھال سنبھال کر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے اس کا حسن اسے نظر آتا ہے۔ لیکن اگر آئینہ میلا ہو جائے۔ اور اس میں حسن پوری طرح نظر نہ آئے۔ تو پہلے تو مالک اسے صاف کر کے کام چلاتا ہے۔ لیکن اگر وہ زیادہ میلا ہوتا چلا جائے۔ تو ایک دن پھر ایسا آجاتا ہے۔ کہ اس میں مالک کی شکل اچھی طرح نظر نہیں آتی۔ اور وہ سمجھتا ہے۔ کہ اب یہ میرے لئے بے کار ہے اور وہ اٹھا کر اسے پھینک دیتا ہے اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ یہ کہہ کر میں نے وہ شیشہ اٹھایا۔ اور زور سے زمین پر پھینک دیا۔ اور وہ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ اور اس کے ٹوٹنے سے آواز پیدا ہوئی۔ میں نے کہا دیکھو خداتعالےٰ بھی بندوں سے ایسا ہی سلوک کرتا ہے۔ جس طرح اس خراب اور گندے شیشے کے ٹوٹنے سے ہمارے دلوں کو رنج نہیں ہوتا۔ اسی طرح خداتعالےٰ بھی ایسے شخص کی پروا نہیں کرتا۔ جو اس کے حسن اور چہرے کو دکھانے کے قابل نہیں رہتا۔

پس میں جماعت کے احباب کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ

اپنے آپ کو خداتعالیٰ کے لئے آئینہ بناؤ

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے آئینے بھی میلے ہو جاتے ہیں۔ تم اپنے آپکو صاف بھی کرتے رہو۔ بعض دفعہ صفائی دوسرے ہاتھ کی محتاج ہوتی ہے۔ انسان خود صفائی نہیں کر سکتا۔ ایسی صورتوں میں اپنے بھائی کی امداد کرو۔ اس کے متعلق بھی مجھے ایک رویا یاد آیا ہے۔ جو بچپن کے زمانہ کا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان دنوں زندہ تھے۔ مجھے یاد پڑتا ہے۔ کہ اس وقت میں سکول میں پڑھا کرتا تھا۔ اور میں نے سکول ۱۹۰۵ء میں چھوڑا ہے۔ اس لحاظ سے یہ رویا ۱۹۰۳ء یا ۱۹۰۴ء کا ہے۔ جبکہ میری عمر قریباً پندرہ سولہ سال کی تھی۔ میں نے دیکھا کہ ان کمروں میں سے ایک میں کہ جن میں مدرسہ احمدیہ کے لڑکے آجکل پڑھتے ہیں۔ یعنے وہ کمرے کہ جو کنوئیں کے سامنے ہیں۔ ان میں سے درمیانی کمرہ میں ہم کچھ لوگ بیٹھے ہیں گو وہ آدمی جو نظر آتے ہیں تھوڑے ہیں۔ مگر خیال ہے کہ یہاں ساری دنیا کے لوگ جمع ہیں۔ ماضی۔ حال اور مستقبل کے بھی۔ گویا وہ محشر کا دن ہے۔ اور ہم اللہ تعالےٰ کی انتظار میں ہیں کہ آئے حساب لے اور فیصلہ فرمائے۔ ایک میز لگی ہوئی ہے۔ جس کے سامنے ایک کرسی پڑی ہے۔ اور چند فرشتے دائیں بائیں کھڑے ہیں۔ اتنے میں میں نے دیکھا۔ کہ

ایک نہائت حسین نوجوان

اس کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔ اور رویا میں میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ اللہ تعالےٰ ہے۔ اور ہم سب اس گھبراہٹ اور پریشانی میں حیران ہیں کہ کیا انجام ہوگا۔ کہ اتنے میں اللہ تعالےٰ نے ایک شخص کے سامنے کئے جانے کا حکم دیا۔ اور اس پر نگاہ ڈال کر فرمایا کہ اس شخص کو لے جاؤ اور جنت میں داخل کر دو۔ پھر ایک دوسرے شخص کو خداتعالےٰ نے آگے لانے کا حکم دیا۔ جو بظاہر نہائت حسین اور خوبصورت نوجوان تھا۔ جب وہ سامنے لایا گیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس کی طرف دیکھا۔ مگر اس سے کوئی سوال نہیں کیا۔ گویا اس کی نظروں میں ہی سارے سوال ہو گئے۔ میں نے دیکھا کہ اس کا گوشت اس کی ہڈیاں اور اس کے تمام عضلے کھال کے اندر یوں نرم ہونے شروع ہوئے۔ جیسے کوئی موم وغیرہ پگھل کر سیال ہو جاتی ہے ہم نے محسوس کیا۔ کہ اسکی کھال کے نیچے کی ہر چیز پیپ بن گئی ہے۔ اور وہ سرے پیر تک

پیپ کا تھیلا

بن کر رہ گیا ہے۔ تب خداتعالےٰ نے فرشتوں سے کہا۔ کہ اسے لے جاؤ اور جہنم میں داخل کر دو۔ اس وقت میں نے ایک نہائت عجیب رحمت کا نظارہ دیکھا۔ کہ فرشتوں نے جس وقت جنتی کو جنت میں داخل کیا۔ تو دروازے کو کھول کر گیا۔ اور جنت کی ہوائیں باہر والوں کو لگیں۔ لیکن جس وقت دوزخی کو دوزخ میں داخل کیا۔ تو دروازے کو نہائت تھوڑا سا کھولا اور آگے خود کھڑے ہو گئے۔ اور اسے دھکیل کر اندر کر کے دروازہ فوراً ہی بند کر دیا تا وہاں کی

مسموم ہوائیں

دوسروں کو نہ چھوئیں۔ اس کے بعد میں نے دیکھا۔ کہ خداتعالےٰ کھڑا ہو گیا۔ اور فرمایا۔ کہ اس وقت بس اتنا ہی حساب لینا تھا۔ ابھی

محشر کا دن

نہیں آیا۔ مگر شائد تم میں سے بعض لوگ اپنا انجام دیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنی پیٹھ کی طرف دیکھیں۔ جس کی پیٹھ کی طرف کی دیوار کی کچھ اینٹیں پکی ہوئی ہوں گی۔ وہ جنتی ہے۔ اور جس کی کچی ہوں گی وہ دوزخی ہے۔ یہ کہہ کر اللہ تعالےٰ چلا گیا۔ اور ہم لوگ جو وہاں بیٹھے تھے۔ خاموشی سے بیٹھے رہے۔ کسی کو یہ جرأت نہ تھی۔ کہ مڑ کر پیٹھ کی طرف دیکھے۔ ہم بیٹھے رہے اور بیٹھے رہے اور بیٹھے رہے۔ اور وقت گزرتا گیا۔ گزرتا گیا اور گزرتا گیا۔ جب ایک

کافی عرصہ

گزر گیا۔ تو میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا۔ میں نے دیکھا کہ میرے دائیں طرف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں۔ میں ان کی طرف جھکا۔ اور کہا۔ کہ مجھ سے تو پیچھے مڑ کر دیکھا نہیں جاتا۔ انہوں نے فرمایا۔ میری بھی یہی حالت ہے۔ میں نے کہا مجھے ایک خیال آیا ہے۔ میں آپ کی پیٹھ کے پیچھے دیکھتا ہوں۔ اور آپ میری پیٹھ کے پیچھے دیکھیں۔ اس پر انہوں نے میری پیٹھ کے پیچھے دیکھا۔ اور میں نے ان کی پیٹھ کے پیچھے۔ اور ایک ہی وقت میں ہم دونوں چلائے۔ کہ پیچھے اینٹیں پکی ہیں۔ اور جیسا کہ شدید خوشی کی حالت میں جب وہ شدید مایوسی کے بعد پیدا ہو انسان کے قوے مضمحل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے جسم ڈھیلے ہو کر زمین پر گر گئے۔ اور میری آنکھ کھل گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

423

میں آج کہ اس پر قریباً ۳۳ سال گذر گئے ہیں اس نظارہ کو اپنی آنکھوں کے سامنے اسیطرح دیکھ رہا ہوں۔ جس طرح کہ اس وقت دیکھا تھا۔ یہ واقعات گہرے طور پر میرے دماغ میں منقش ہیں۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ اس وقت کے جذبات آج کے جذبات نہیں ہو سکتے۔ اور اس وقت کی گھبراہٹ کا اندازہ تو آج لگایا ہی نہیں جا سکتا۔ لیکن پھر بھی ظاہری نظارے بہت حد تک میرے دماغ میں مرسوم ہیں۔ اور اور یہ رویا میں نے اس لئے سنایا ہے۔ کہ کبھی کبھی

انسان اپنی پیٹھ کے پیچھے نہیں دیکھ سکتا

اور شک وشبہ کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ اس وقت بہترین تجویز یہی ہوتی ہے۔ کہ تم اپنے بھائی کی پیٹھ کی طرف دیکھو۔ اور وہ تمہاری پیٹھ کی طرف دیکھے تم اس کی صفائی کرو۔ اور وہ تمہاری صفائی کرے۔ یہ ایک بہترین طریق ہے۔ اور کونوا مع الصادقین کہہ کر اللہ تعالےٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ دیکھو جھوٹا دوست جھوٹ بول کر تم کو تباہ اور انجام سے بے فکر کر دیتا ہے۔ لیکن جب سچا دوست سچی بات تمہارے سامنے رکھتا ہے۔ تو گو وہ گراں گزرتی ہے۔ مگر تمہارے انجام کو درست کرنے والی ہوتی ہے۔ اور تمہاری عاقبت کو ٹھیک کر دیتی ہے۔

پس کونوا مع الصادقین کے یہی معنی نہیں کہ بزرگوں اور ولیوں کی تلاش کرو۔ وہ معنی بھی ہیں۔ اور میں انکا انکار نہیں کرتا۔ مگر یہ معنی بھی ہیں۔ کہ قومی اصلاح کے لئے اس کے ساتھ تعاون کیا کرو۔ جو تمہارے اور تمہارے متعلقین کے عیوب سے تمہیں واقف کرے۔ اور ایسے دوست نہ چنا کرو۔ جو جھوٹ بول کر تمہیں دھوکے میں رکھیں۔ یہاں تک کہ وقت آجائے اور خدا تعالےٰ کے فرشتے تمہیں

دوزخ میں دھکیل دیں

اور تمہارے لئے توبہ کا وقت بھی نہ رہے۔ العیاذ باللہ

مرکزی چندہ کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سے پہلے بیت المال کی طرف سے مختلف طریق پر بار بار اعلان ہو چکا ہے۔ اور صدر انجمن کے قواعد میں سے ایک قاعدہ ہے۔ کہ مرکزی چندوں کا روپیہ اپنے طور پر روکنے یا خرچ کرنے کا کسی جماعت یا فرد کو اختیار نہیں مگر باوجود اس کے پھر بھی بعض دوستوں نے مرکزی روپیہ کو دوسرے مصرف میں لانے کے لئے روک لیا جس کی رپورٹ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پہونچی تو حضور نے حسب ذیل امور قاعدہ کے رنگ میں اپنے قلم سے تحریر فرمائے جو حضور کے ارشاد کے ماتحت شائع کئے جاتے ہیں:-

کسی جماعت کو مرکزی چندہ خرچ کرنا بلامنظوری کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ کام کر کے بعد میں منظوری لینا نہ صرف خلاف قانون ہے۔ بلکہ خلاف عقل بھی ہے۔ کیونکہ اس طرح نظام بالکل درہم برہم ہو جاتا ہے۔ اگر اس قسم کی اجازت کسی جماعت کو دی جائے تو یقیناً یہ مرض دوسری جماعتوں میں پھیل جائے گا۔ اور مرکزی کاموں کو سخت نقصان پہنچے گا۔

پس اخبارات کے ذریعہ سے اعلان کر دیا جائے۔ کہ کسی جماعت کو مرکزی فنڈ خرچ کرنے کی خواہ با امید منظوری کیوں نہ ہو۔ اجازت نہیں ہے۔ اور اگر کوئی انجمن آئندہ ایسا کرے گی۔ تو اس کے عہدہ داروں کو الگ کیا جائے گا۔ اور اس انجمن کو جب تک وہ اپنی غلطی کی اصلاح نہ کرے۔ تسلیم نہیں کیا جائیگا۔

ناظر بیت المال
قادیان

احمدیہ ٹیریٹوریل کمپنی میں بھرتی

جماعت ہائے احمدیہ اضلاع لائل پور سرگودھا و شیخوپورہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ ان اضلاع میں بھرتی کے کام پر چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ساکن چھور کو مقرر کیا گیا ہے۔ ان جماعتوں کے عہدہ داران ان کے ساتھ پورے طور پر تعاون کریں۔ اور اس کام میں ان کی ہر طرح سے امداد کر کے احمدی نوجوانوں کو بھرتی کے لئے طیار کریں۔ اور جب ماہ اپریل میں کمانڈنگ افسر صاحب دورہ پر تشریف لائیں۔ تو ان کے سامنے ان نوجوانوں کو پیش کر دیا جائے۔ کمانڈنگ افسر صاحب کے دورہ کا پروگرام اخبار میں شائع کر دیا جائیگا۔

یہ ایک نہایت اہم قومی کام ہے۔ جس کی طرف افسوس ہے جماعتی رنگ میں بہت کم توجہ کی گئی ہے۔ خصوصاً ان اضلاع کے عہدہ داران نے اس کام میں بالکل دلچسپی نہیں لی۔

مجھے امید ہے۔ کہ اب اس میں سستی سے کام نہیں لیا جائیگا۔ بھرتی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط مدنظر رکھنی چاہئیں۔

۱۔ عمر اٹھارہ سال سے ۲۳ سال تک ہو۔
۲۔ نظر درست ہو۔
۳۔ عام صحت اچھی ہو۔
۴۔ قد پانچ فٹ چھ انچ سے کم نہ ہو۔
۵۔ عام حالت میں چھاتی ۳۲ انچ سے کم نہ ہو۔
۶۔ پھیلانے سے چھاتی ۳۵ انچ یا اس سے زائد ہو جائے

ناظر امور خارجہ قادیان

مرکز سے مبلغین منگانے کے متعلق اعلان

بعض احباب یا جماعتوں کی طرف سے فی الفور یا کوئی تاریخ اپنی طرف سے جلسہ یا مناظرہ کے لئے مقرر کر کے مبلغ کا مرکز سے مطالبہ کیا جاتا ہے۔ جو اکثر حالات میں پورا نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ بسا اوقات کوئی مبلغ مرکز میں موجود نہیں ہوتا اس لئے تمام جماعتوں کے ذمے وار عہدہ داروں سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ بغیر مرکز سے مشورہ کئے اپنے طور پر کوئی تاریخ یا جلسہ اور مناظرہ مقرر نہ فرمایا کریں۔ بلکہ اس کے لئے کم از کم ہفتہ عشرہ پہلے دریافت کر لینا چاہئیے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ مرکز سے کوئی مبلغ شامل ہو سکیں گے یا نہیں۔ اور بعد میں احباب کو شکوہ نہ ہو

اسی طرح بعض احباب یا جماعتیں کسی خاص مبلغ کی تعیین کر دیتی ہیں کہ ان کو ان کے ہاں بھیجا جائے۔ یہ بھی مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر مبلغ صاحبان یا تو اپنے مقررہ حلقوں میں دوروں پر ہوتے ہیں۔ یا کسی اور ڈیوٹی پر باہر ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کی تعمیل سے بھی معذوری ہوتی ہے۔ جو جماعتیں یا احباب مرکز سے یا اپنے قریب کے حلقہ جات سے از خود مبلغین کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بروئے قواعد انہیں مطلوبہ مبلغین کے اخراجات سفر ادا کرنے چاہئیں۔ اس کے بغیر مبلغوں کو بر وقت بھجوانے کی گارنٹی نہیں کی جا سکتی۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

قابل توجہ عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

بعض انجمنوں کو بمنظوری صدر انجمن احمدیہ قادیان گرانٹ ملتی ہے وہ گرانٹ کی رقم چندہ سے وضع کر لیتی ہیں۔ اور چندہ میں بعض رقوم حصہ آمد وحصہ جائداد وصیت کی ہوتی ہیں ایسی رقوم گرانٹ میں وضع ہو جانے کی وجہ سے باقاعدہ داخل خزانہ نہیں ہوتیں۔ بدیں وجہ موصیوں کے ذمہ بقایا رہتا ہے۔ جب موصیوں سے مطالبہ بقایا کا کیا جاتا ہے۔ تو وہ سخت پریشان ہوتے ہیں۔ آئندہ کیلئے وصیت کی مد کا روپیہ گرانٹ میں نہ وضع کیا جائے۔ دوسرے چندوں کو وضع فرمایا کریں۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور

جماعت ہائے احمدیہ مغربی افریقہ کا اظہارِ اخلاص

حکومت کے بعض افسروں کے جماعت احمدیہ کے خلاف معاندانہ رویہ کے متعلق قرارداد یں

تاجِ برطانیہ سے اظہارِ وفاداری

پچھلے دنوں جماعتِ احمدیہ جن مشکلات اور مصائب میں مبتلا رہی۔ اور احمدیت کے مقدس مرکز پر مختلف جہات سے جو حملے گئے۔ ان سے ہمارے دُور دراز کے احمدی بھائیوں کے قلوب بھی سخت زخمی ہُوئے۔ اور انہوں نے کئی طریق سے اپنی بے تابی اور اخلاص کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں اپنے جذبات کا نہایت ہی شاندار مظاہرہ وُہ کیا گیا ہے جس کی اطلاع ہمیں حال میں موصول ہوئی ہے۔ لیکن قبل اس کے کہ ہم اسے درج کریں۔ یہ کہدینا چاہتے ہیں۔ کہ سُنا گیا ہے۔ حکومت اور جماعت احمدیہ میں گزشتہ ایّام میں جو غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ ان کی اصلاح کو باخبر حلقوں میں ناممکن نہیں سمجھا جاتا۔ پس ہم ان قراردادوں کو جو ہمارے ہزاروں میل پر بسنے والے بھائیوں نے پہلے عظیم الشان اجتماع میں پاس کیں۔ خوشی اور فخر کے جذبات کے ساتھ شائع کرتے ہیں۔ اور ان دُور دراز کے مُلک کے بھائیوں کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ جس طرح ان کے دِل ہندوستانی احمدیوں کی ہمدردی سے پُر ہیں۔ اسی طرح ہندوستانی احمدیوں کے دل ان کی محبت سے لبریز ہیں۔ ہم سب خُدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔ اور ملکوں۔ یا رنگوں کا تفاوت ہماری نظروں میں کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ ہماری نسل۔ ہماری قوم۔ اور ہمارا ملک صرف احمدیت ہے۔ ہم سب کے دِلوں میں صرف اللہ تعالےٰ۔ اور اس کے رسُولوں کی محبت کا شعلہ جل رہا ہے۔ جو ہمیں ہمیشہ کے لئے متحد کئے ہُوئے ہے۔ اور ہم سب خُدا تعالےٰ کے خلیفہ کی اطاعت میں اسلام کی فتح۔ اور غلبہ کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیّار ہیں۔ خُدا تعالےٰ ہماری مدد کرے۔

جماعت ہائے احمدیہ گولڈ کوسٹ اور اشانٹی کا ایک عظیم الشان جلسہ ۱۸۔ فروری سے ۲۰ر فروری ۱۹۳۷ء تک سالٹ پانڈ کے نئے دار التبلیغ میں بعض نہایت اہم مذہبی اور سیاسی امور پر غور و فکر کرنے کی غرض سے منعقد ہُوا صوبہ جات گولڈ کوسٹ۔ اور اشانٹی کے احمدی بکثرت اس جلسہ میں شریک ہُوئے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی احباب کی تعداد اتنی زیادہ تھی۔ کہ مقررین کی آواز تمام مجمع تک پہونچانے کے لئے دو۔ یا تین اشخاص مقرر کئے جاتے تھے:۔

جلسہ میں اور قراردادوں کے علاوہ حسب ذیل قراردادیں بھی منظور کی گئیں:۔

(۱) گولڈ کوسٹ اور اشانٹی کے احمدیوں کا یہ اجلاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

424

جماعت احمدیہ کے متعلق حکومت پنجاب کے بعض افسروں کے معاندانہ رویہ کے خلاف پُرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس اس بات میں اپنی توہین محسوس کرتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس مطالبہ کو کہ متعلقہ افسروں کے رویہ کے متعلق آزادانہ طور پر تحقیقات کرنے کی غرض سے لاہور ہائی کورٹ کا ایک برطانی جج مقرر کیا جائے۔ حکومت نے منظور نہیں کیا۔

(۳) یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اپنی کامل اور غیر مشروط اطاعت اور فرمانبرداری کا یقین دلاتا ہے۔ اور آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ایک سو پونڈ کی حقیر رقم الحاج مولوی نذیر احمدؐ صاحب کے سپرد کرتا ہے۔

(۴) یہ اجلاس حکومتِ پنجاب کو آگاہ کرتا ہے کہ اگر وہ مجوزہ تحقیقات کا انتظام کرے۔ اور ان چند افسروں کی جو ملک معظم جارج ششم اور ایمپائر کا حق وفاداری ادا نہیں کر رہے بے جا حمایت چھوڑ دے۔ تو یہ بات برطانیہ کے وقار کو بڑھانے کا موجب ہوگی ؛

(۵) یہ اجلاس حکومتِ ہند اور حکومتِ برطانیہ سے اپیل کرتا ہے۔ کہ وہ اس معاملہ میں مداخلت کرے۔

(ب) (۱) یہ اجلاس مذہبی معاملات میں حکومت گولڈ کوسٹ کے غیر جانبدارانہ رویہ کو جو اشانٹی اور شمالی علاقوں میں خصوصیت سے اختیار کر رکھا ہے بنظرِ استحسان دیکھتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس یورپ کی نازک سیاسی حالت کو اندیشہ کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ اور اس امر کا اعلان کرتا ہے۔ کہ گولڈ کوسٹ اور دوسرے علاقوں کے احمدی جو قلمرو برطانیہ کے اندر رہتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق ہر حملہ آور کے مقابلہ میں خدا کے فضل سے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے سے دریغ نہ کریں گے ؛

(۳) یہ اجلاس ملک معظم شہنشاہ جارج ششم کو ہز ایکسیلنسی گورنر کی وساطت سے اس امر کا اطمینان دلاتا ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ جنگ چھڑ گئی تو ہم خدا کے فضل سے وطن اور ایمپائر کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کرنا باعث فخر خیال کریں گے۔ کیونکہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ من قتل دون مالہ وعرضہ فھو شھید یعنے جو شخص اپنے مال اور عزت کی حفاظت میں جان دیتا ہے وہ شہید ہوتا ہے۔

(۴) یہ اجلاس گولڈ کوسٹ کے تمام باشندوں سے اپیل کرتا ہے۔ کہ وہ ایمپائر کے مقاصد کے لئے متحد ہو جائیں۔ اور اپنی اخلاقی تائید سے تمام یورپین حکومتوں کو یقین دلائیں۔ کہ گولڈ کوسٹ کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرے گا۔ کیونکہ غیر ملکی حملوں سے حفاظت کا آسان طریق یہی ہے۔ کہ دنیا کو اس بات کا یقین دلایا جائے۔ کہ تفصیلی امور میں اختلافات رکھنے کے باوجود سلطنت برطانیہ کا ایک نفس بھی برطانیہ کی دوستی کے بجائے کسی اور قوم کی دوستی کو پسند نہیں کرے گا ؛

(ج) قرار پایا کہ مندرجہ بالا قراردادوں کی نقول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قادیان۔ ہز ایکسی لنسی گورنر گولڈ کوسٹ۔ ہز ایکسی لنسی گورنر نائیجیریا وزیر نو آبادیات اور وزیر ہند۔ گورنمنٹ آف پنجاب گورنمنٹ آف انڈیا اور مقامی اور غیر ملکی پریس کو بھجوائی جائیں۔

جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ

الخطبہ

دوشیزہ بعمر ۱۶ سالہ انگریزی مڈل پاس مقبول صورت پاکیزہ سیرت۔ امورِ خانہ داری اور تعلیم احمدیت سے واقف۔ خواہش مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ (نوٹ) لڑکا کسی زئی خاندان سے ہو ؛

(رسیدا) بہادل شاہ نائب مہتمم تبلیغ چوک چڑار کٹرہ کرم سنگھ امرتسر

لوکل و بیرونی خریداران الفضل غور سے پڑھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کے جن خریداروں کا چندہ ۱۵ مارچ ۱۹۳۷ء لغایت ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں شائع کی جاتی ہے۔ یہ اس لئے اتنا عرصہ قبل شائع کی جارہی ہے۔ تا دوستوں کو علم ہو جائے۔ اور وہ مشاورت پر قیمت خود داخل کرا سکیں۔ اگر اپنا حساب دیکھنا چاہیں تو دیکھ سکیں۔ یا اپنی جماعت کے نمائندہ کے ذریعہ بھجوا سکیں۔ عدم وصولی کی صورت میں اپریل کے پہلے ہفتہ میں وی پی ہوگا جس کے وصول نہ کرنے کی صورت میں پرچہ بند ہو جائے گا۔

اب کے لوکل خریداروں کے اسماء اس میں درج کر دئے گئے ہیں۔ تا وہ بھی حساب دیکھ کر قیمت داخل کرا دیں۔ ورنہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں ان کا پرچہ بھی بند ہو جائیگا

اس فہرست میں بعض بقایا داروں کے نام بھی ہیں۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسے صاف کر کے اس تنگی کے وقت الفضل کی اعانت کے ثواب میں شریک ہونگے۔

مینجر

نمبر خریداری — نام

۴۳ مرزا برکت علی صاحب
۸۹ ڈاکٹر محمد منیر صاحب
۱۲۶ حکیم محمد قاسم صاحب
۱۶۱ میر حاجی احمد صاحب
۲۱۰ ماسٹر خیر الدین صاحب
۲۱۳ محمد عثمان صاحب
۲۱۴ محمد احسان الحق صاحب
۲۵۵ منشی عنایت علی صاحب
۲۶۷ محمد غوث صاحب
۲۸۶ غلام علی صاحب
۳۲۵ ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب
۳۴۳ مولوی کرم داد خانصاحب
۳۴۹ نواب اکبر یار جنگ
۴۶۲ بابو عبد الغفور صاحب
۴۸۴ قدرت اللہ صاحب
۵۰۷ سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب
۵۲۰ خانصاحب غلام محی الدین صاحب
۶۴۹ مولوی محمد الدین صاحب
۹۱۹ ملک رسول بخش صاحب
۹۳۰ مولوی غلام رسول صاحب
۹۳۵ منشی صدر الدین صاحب
۹۷۹ خوشی محمد صاحب
۱۱۵۳ عبد الغفور صاحب
۱۲۷۰ اللہ رکھا صاحب
۱۳۲۶ محمد رفیع صاحب
۱۴۷۷ ایم اے رشید صاحب
۱۴۹۲ چوہدری محمد حیات خانصاحب

۱۶۱۹ محمد الیاس الدین صاحب
۱۶۲۶ عطاء اللہ صاحب
۱۶۷۱ عبد الغفار صاحب
۱۶۷۸ خان بہادر غلام محمد صاحب
۱۷۴۱ جان محمد صاحب
۱۷۸۸ طفیل محمد صاحب
۱۷۹۳ اکرم اللہ صاحب
۱۸۳۸ منشی بلند خان صاحب
۱۹۲۰ مصاحب علی صاحب
۲۰۸۵ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب
۲۵۳۵ حکیم ابو طاہر محمود صاحب
۲۷۱۷ مولوی غلام نبی صاحب
۲۹۱۷ محمد حسین صاحب
۳۱۰۰ غلام حسین صاحب
۳۳۹۹ صوفی فضل الٰہی صاحب
۳۴۱۶ مبارک علی صاحب
۳۵۰۹ فضل احمد صاحب
۳۷۵۳ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ
۴۰۱۶ شیخ فضل الرحمٰن صاحب
۴۳۱۳ سو مہر خان صاحب
۴۴۰۵ محمد حنیف صاحب
۴۴۵۰ محمد عبد اللہ صاحب
۴۵۳۰ خدا بخش صاحب
۴۷۴۸ چوہدری ابو الہاشم خانصاحب
۴۷۵۹ حافظ عبد السلام صاحب
۴۷۹۱ محمد یعقوب خان صاحب
۴۸۲۳ ایم شرف الدین صاحب
۵۲۷۷ نذیر احمد صاحب
۵۶۸۲ عبد الشکور صاحب

۵۸۵۹ غلام احمد صاحب
۶۰۷۴ محمد اکرم صاحب
۶۲۱۱ عبد القیوم صاحب
۶۲۵۶ بیگم نواب محمد علی خان صاحب
۶۳۲۱ محمد عالم صاحب
۶۶۷۹ چوہدری محمد حسین صاحب
۶۷۸۶ عبد الرحیم صاحب
۶۸۸۱ بابو کرامت اللہ صاحب
۶۹۰۳ اے ایچ حلیم صاحب
۷۰۷۸ عبد السلام صاحب
۷۱۳۲ رشید احمد صاحب
۷۲۲۲ سید موسیٰ رضا صاحب
۷۲۴۵ منشی رحیم الدین صاحب
۷۵۴۶ محمد یعقوب صاحب
۷۵۵۸ ملک حسن محمد صاحب
۷۵۶۲ ماسٹر محمد شفیع صاحب
۷۵۸۹ خان بہادر رحمت اللہ صاحب
۷۷۲۵ ملک نادر خان صاحب
۷۷۴۰ خانصاحب ضیاء الحق صاحب
۷۷۴۵ ایم ایم سلیم اکبر خان صاحب
۷۷۸۷ عطار اللہ صاحب
۷۷۵۵ خواجہ عبد الغفار صاحب
۷۸۴۰ پیر عبد الحئی صاحب
۷۸۷۹ حاجی غنی موسیٰ صاحب
۷۹۴۲ حامد علی صاحب
۷۹۴۶ محمد اکرم صاحب
۷۹۶۲ محمد اسحٰق صاحب
۷۹۴۴ محمد زمان خان صاحب
۷۹۷۵ مولوی محمد عبد اللہ صاحب

۸۰۲۰ محمد عبد العزیز صاحب
۸۰۳۶ نصیر احمد صاحب
۸۳۱۹ محمد شفیع صاحب
۸۳۴۳ خانصاحب ذو الفقار علی خان صاحب
۸۳۷۰ عبد الرزاق صاحب
۸۳۸۵ بابو مہر الٰہی صاحب
۸۴۱۲ شیخ رحیم بخش صاحب
۸۴۷۶ ڈاکٹر فضل کریم صاحب
۸۵۳۳ نصر اللہ خان صاحب
۸۵۷۴ محمد اشرف صاحب
۸۶۴۳ اخوند محمد اکبر صاحب
۸۶۶۱ راجہ غلام محمد صاحب
۸۸۷۰ محمد عبد اللہ صاحب
۸۸۸۷ محمد نواب خان
۸۹۷۵ انڈین موٹر سٹور
۸۹۷۸ مسلم لائبریری
۹۰۴۸ منشی غلام محی الدین صاحب
۹۰۱۵ سردار علی صاحب
۹۱۰۴ مرزا محمد عنایت اللہ صاحب
۹۱۰۸ مولوی محمد خورشید صاحب
۹۱۲۶ محمد شجاعت علی صاحب
۹۱۸۰ سیکرٹری صاحب
۹۲۲۶ حاجی محمد صاحب
۹۲۸۷ غلام احمد صاحب
۹۳۰۹ قمر الدین صاحب
۹۳۵۳ غلام نبی صاحب
۹۴۴۳ محمد صاحب حکیم
۹۴۴۵ برکت علی صاحب
۹۴۶۰ بشیر احمد صاحب
۹۵۰۸ محمد حسین صاحب
۹۵۵۷ غلام مہدی صاحب
۹۴۸۵ مولوی عنایت اللہ صاحب
۹۵۸۷ پروفیسر علی احمد صاحب
۹۶۰۱ اقبال الدین صاحب
۹۶۰۹ محمد احمد ناصر صاحب
۹۶۳۲ محمد یعقوب صاحب
۹۶۵۵ سردار فضل حق صاحب
۹۶۸۷ ایم ایچ احمدی
۹۷۰۸ نور محمد صاحب
۹۷۳۶ ایس ایم عبد اللہ صاحب
۹۷۷۶ حکیم محمد عمر صاحب
۹۸۰۴ رسول شاہ صاحب

۹۸۰۷ منشی محمد اسمٰعیل صاحب
۹۸۰۷ پریذیڈنٹ صاحب
۹۸۵۶ رشید محمد خان صاحب
۹۸۶۴ ڈاکٹر غلام علی صاحب
۹۸۶۷ سید عنایت حسین صاحب
۹۸۷۴ عبد اللہ صاحب
۹۸۸۷ چوہدری فضل احمد صاحب
۹۸۳۲ اللہ داد صاحب
۹۹۴۱ غلام قادر صاحب
۹۹۴۷ شیخ مولا بخش صاحب
۹۹۴۴ چوہدری خان صاحب
۹۹۵۴ منشی برکت علی صاحب
۹۹۷۸ حکیم عبد الرحمٰن صاحب
۹۹۸۰ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب
۹۹۸۳ کرم رسول صاحب
۹۹۸۴ مرزا غلام سرور صاحب
۱۰۰۱۲ ڈاکٹر علی گوہر صاحب
۱۰۰۱۳ غلام حسین صاحب
۱۰۰۳۷ محمد شریف صاحب
۱۰۰۶۰ حکیم محبوب الرحمٰن صاحب
۱۰۰۹۰ ایم اے خان صاحب
۱۰۱۱۰ سید عنایت حسین صاحب
۱۰۱۱۱ غلام حسین صاحب
۱۰۱۲۵ محمد عبد اللہ صاحب
۱۰۱۷۷ پریذیڈنٹ احمدی پور
۱۰۲۰۷ محمد خورشید صاحب
۱۰۲۳۷ امام الدین صاحب
۱۰۲۴۹ یعقوب خان صاحب
۱۰۲۶۰ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
۱۰۲۸۷ محمد عثمان صاحب
۱۰۲۸۹ غلام مولا خادم صاحب
۱۰۴۴۲ بابو عبد الرزاق صاحب
۱۰۴۵۷ محمد سعید ارشد صاحب
۱۰۴۶۲ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۰۴۶۳ محمد ایوب صاحب
۱۰۴۵۹ محمد بخش صاحب
۱۰۵۷۴ محمد عرفان صاحب
۱۰۵۸۴ احمد مختار صاحب
۱۰۶۰۵ چوہدری رحمت خان
۱۰۶۱۳ مرزا غلام قادر صاحب
۱۰۶۴۹ ایس ایم حبیب صاحب
۱۰۶۴۴ قاضی ظہور احمد صاحب
۱۰۶۴۸ منظفر احمد صاحب

۱۰۶۵۰ غلام محمد صاحب
۱۰۶۵۵ منشی محمد صاحب
۱۰۶۶۶ محمد لطیف صاحب
۱۰۶۷۹ چوہدری علی گوہر صاحب
۱۰۶۸۲ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب
۱۰۶۹۳ خدا بخش صاحب
۱۰۷۲۱ سید سخاوت علی صاحب
۱۰۷۳۲ محمد شفیع صاحب
۱۰۷۵۹ چوہدری نصر اللہ خانصاحب
۱۰۷۶۱ غلام نبی صاحب
۱۰۸۰۴ احمدیہ گرلز سکول
۱۰۸۴۲ الف دین صاحب
۱۰۸۷۳ سید ولی محمد صاحب
۱۰۸۷۶ ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب
۱۰۸۵۸ خواجہ محمد اقبال صاحب
۱۰۸۸۱ ایم عبد الستار صاحب
۱۰۹۰۳ حکیم مہربان علی صاحب
۱۰۹۳۷ کے بی محی الدین صاحب
۱۰۹۴۴ برکت علی صاحب
۱۰۹۵۹ محمد نواز صاحب
۱۰۹۵۸ عبد اللہ خان صاحب
۱۰۹۸۰ عبد الماجد صاحب
۱۱۰۳۷ منشی غلام حسین صاحب
۱۱۰۴۴ عبد الرؤف صاحب
۱۱۱۱۴ خلیل الرحمٰن صاحب
۱۱۱۲۷ محمد الطاف صاحب
۱۱۱۶۵ محمد احمد خان صاحب
۱۱۱۶۶ قادر بخش صاحب
۱۱۲۲۴ خواجہ شمس الدین صاحب
۱۱۲۲۵ اقبال حسین صاحب
۱۱۲۲۶ سید محمود صاحب
۱۱۲۴۳ چوہدری سلطان علی صاحب
۱۱۲۵۳ چوہدری محمد فضل صاحب
۱۱۳۱۵ محمد ابراہیم صاحب
۱۱۳۲۲ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۱۳۳۳ بابو نور محمد صاحب
۱۱۳۶۵ منظور حسین صاحب
۱۱۳۸۰ محمد یوسف صاحب
۱۱۳۸۵ محمد حسن صاحب
۱۱۳۸۶ سیکرٹری احمدیہ اینڈ کو
۱۱۳۹۰ محمد رفیع صاحب
۱۱۳۹۱ محمد حسین صاحب
۱۱۴۱۵ حکیم دین محمد صاحب
۱۱۴۲۷ خانبہادر سعد اللہ خان

425

۱۱۴۳۴ فتح محمد صاحب
۱۱۵۲۹ عبد الحکیم صاحب
۱۱۵۷۱ شیخ رحمت اللہ صاحب
۱۱۵۸۹ بشیر احمد صاحب
۱۱۵۹۵ مولوی محمد شریف صاحب
۱۱۶۱۴ ارشاد احمد صاحب
۱۱۶۱۹ فیروز الدین صاحب
۱۱۶۲۴ عبد الحکیم صاحب
۱۱۶۲۵ محمد عالم صاحب
۱۶۲۸ سید اتفضی علی صاحب
۱۱۶۳۴ ملک عزیز احمد صاحب
۱۱۶۳۹ محمد طفیل صاحب
۱۱۶۴۱ دلبر حسین صاحب
۱۱۶۴۲ غلام رسول صاحب
۱۱۶۵۸ نیشنل پبلک
۱۱۶۹۶ فدا حسین صاحب
۱۱۶۹۸ محمد بخش صاحب
۱۱۷۰۳ ملک احمد خان صاحب
۱۱۷۱۸ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۱۷۱۹ ملک بشیر احمد صاحب
۱۱۷۳۴ چوہدری شکر اللہ خان صاحب
۱۱۷۳۵ شیخ عبد الرحمٰن صاحب

۱۱۷۲۵ احمد علی صاحب
۱۱۷۳۷ محمد حسین صاحب
۱۱۷۴۴ ایم اے ایاز صاحب
۱۱۷۴۹ رحیم الدین صاحب
۱۱۷۶۰ چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۱۷۶۵ محمد شفیع صاحب
۱۱۷۶۷ پیر جی عبد الحمید صاحب
۱۱۷۶۸ جونس لائبریری
۱۱۷۷۰ سراج الحق صاحب
۱۱۷۷۷ مرزا رمضان علی صاحب
۱۱۷۸۰ رحمت اللہ صاحب
۱۱۷۸۳ منظور حسین صاحب
۱۱۷۸۵ احمد علی صاحب
۱۱۷۹۲ ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ
۱۱۷۹۳ احمد خان صاحب
۱۱۷۹۴ ڈاکٹر عزیز الدین صاحب
۱۱۸۰۴ عطاء اللہ صاحب
۱۱۸۰۶ حکیم محمد ابراہیم صاحب
۱۱۸۱۰ محمد جمشید صاحب
۱۱۸۲۳ سکرٹری صاحب
۱۱۸۲۹ ماسٹر عبد العزیز صاحب

۱۱۸۳۲ عبد الحمید صاحب
۱۱۸۳۵ امام الدین صاحب
۱۱۸۵۰ نور محمد صاحب
۱۱۸۵۲ غلام نبی صاحب
۱۱۸۲۸ شیخ سردار احمد صاحب
۱۱۸۶۱ بشیر احمد صاحب
۱۱۸۹۲ محکم دین صاحب
۱۱۹۰۰ بابو نصیر احمد صاحب
۱۱۹۰۱ اللہ بخش صاحب
۱۱۹۰۲ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب
۱۱۹۰۳ چوہدری کریم بخش صاحب
۱۱۹۰۴ ارباب محمد زمان صاحب
۱۱۹۰۵ اللہ بخش صاحب
۱۱۹۲۴ بابو محمد عظیم صاحب
۱۱۹۲۵ دوست محمد خان صاحب
۱۱۹۲۶ محمد عمر خان صاحب
۱۱۹۳۵ برکت علی صاحب
۱۱۹۳۶ محمود احمد صاحب
۱۱۹۴۱ بابو اللہ دتہ صاحب
۱۱۹۴۲ مرزا رجب علی صاحب
۱۱۹۴۳ صاحبزادہ عبد السلام صاحب

۱۱۹۴۴ سید محمد اسحٰق صاحب
۱۱۹۴۵ عبد اللطیف صاحب
۱۱۹۴۷ بابو محمد اسمٰعیل صاحب
۱۱۹۴۹ لائبریری امۃ الحی
۱۱۹۵۳ مولوی عبد الرحمٰن صاحب
۱۱۹۵۵ والدہ مولوی عبد الرحیم صاحب
۱۱۹۵۴ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب
۱۱۹۵۶ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب
۱۱۹۵۸ حکیم نظام الدین صاحب
۱۱۹۶۰ مولوی تاج الدین صاحب
۱۱۹۶۲ محمد عامل صاحب
۱۱۹۶۲ شیخ عبد الرحمٰن صاحب
۱۱۹۶۵ بھائی محمود احمد صاحب
۱۱۹۶۶ ملک مولا بخش صاحب
۱۱۹۷۰ چوہدری صادق علی صاحب
۱۱۹۷۲ مولوی ظفر محمد صاحب
۱۱۹۷۳ محمد شریف صاحب
۱۱۹۷۶ بابو فضل احمد صاحب
۱۱۹۷۸ عبد الرحیم بھٹی
۱۱۹۷۹ چوہدری اللہ داد صاحب
۱۱۹۸۱ مولوی غلام محمد صاحب

۱۱۹۸۲ چوہدری خدا بخش صاحب
۱۱۹۸۳ مولوی عبد المغنی صاحب
۱۱۹۸۵ جناب ام طاہرہ صاحبہ
۱۱۹۹۰ سید محمد عبد اللہ صاحب
۱۱۹۹۱ دیانت خان صاحب
۱۱۹۹۳ مولوی اللہ دتہ صاحب
۱۱۹۹۴ چوہدری قمر الدین صاحب
۱۱۹۹۵ سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب
۱۱۹۹۷ جمعدار محمد خان صاحب
۱۱۹۹۸ مرزا محمد صادق صاحب
۱۱۹۹۹ چوہدری حاکم علی صاحب
۱۲۰۰۲ چوہدری غلام محمد صاحب
۱۲۰۰۴ محمد حفیظ صاحب
۱۲۰۰۵ ماسٹر محمد علی صاحب
۱۲۰۰۶ خانصاحب منشی فرزند علی صاحب
۱۲۰۰۷ حافظ غلام محمد صاحب
۱۲۰۰۸ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ
۱۲۰۱۰ محمد اقبال احمد صاحب
۱۲۰۱۹ ملک عبد اللطیف صاحب
۱۲۰۲۰ شیخ اللہ بخش صاحب
۱۲۰۲۱ شیخ عبد القادر صاحب

۱۲۰۲۴ غلام محمد نذیر صاحب
۱۲۰۲۸ بابو عمر الدین خان
۱۲۰۳۳ شیخ عبد العزیز صاحب
۱۲۰۳۴ بابو رشید احمد صاحب
۱۲۰۳۵ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۰۳۶ شمس الدین صاحب
۱۲۰۳۷ بابو محمد شکور صاحب
۱۲۰۴۲ شیخ محمد سعید صاحب
۱۲۰۴۷ میسرز نظام اینڈ کو
۱۲۰۴۸ میسرز رکھی اینڈ کو
۱۲۰۴۹ مولوی مسیح الدین صاحب
۱۲۰۵۶ محمد صادق صاحب
۱۲۰۵۷ مولوی احمد زمان صاحب
۱۲۰۵۹ ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب
۱۲۰۶۰ محمد اسحٰق صاحب
۱۲۰۷۵ خانزادہ امیر اللہ خانصاحب
۱۲۰۷۶ خان عبد الوہاب خانصاحب
۱۲۰۷۷ خانصاحب قاضی محمد عمر خان صاحب
۱۲۰۸۰ عزیز حسین صاحب
۱۲۰۸۱ عبد الکریم صاحب

ایک قابل گریجوایٹ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ایک اہم ادارہ میں ایک تجربہ کار اچھی صحت کے ایک گریجوایٹ کی ضرورت ہے جو دفتری انتظام سے اچھی طرح واقف ہوں۔ اور انگریزی میں بے تکلف گفتگو اور ڈرافٹ کر سکتے ہوں۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔

درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی مصدقہ ۳۱ مارچ تک پہونچنی ضروری ہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

قانون مباشرت

مباشرت پر مفصل مکمل و نہایت مستند باتصویر کتاب

قیمت چار روپیہ للعہ محصولڈاک ۸ر

فہرست ادویہ ریویو مفت طلب کریں۔

پتہ امیر الاطباء ڈاکٹر فضل مبین محلہ رنگریزاں دہلی

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نورِ نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے کیونکہ مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ **ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان** ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ربعہ کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اسکی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (ع؎) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار نیلام

درمعاملہ جائداد چوہدری محمد فضل الٰہی دیوالیہ لاہور

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جائداد متعلقہ چوہدری محمد فضل الٰہی صاحب دیوالیہ مفصلہ ذیل تاریخوں مورخہ ۲۶ مارچ ۲۷ مارچ ۲۸ مارچ اور ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء کو برسر موقعہ دس بجے نیلام کی جاوے گی۔ اور اختتام بولی پر بولی دہندہ سے بولی کا زر چہارم برسر موقعہ نقد وصول کیا جاوے گا۔ بقایا شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جاویں گی۔ تفصیل جائداد ہمارے دفتر سے صبح دس بجے سے شام چار بجے تک حاصل کر سکتے ہیں چونکہ جائداد مختلف جگہ پر واقع ہے۔ اس لئے ہر ایک جائداد کے بالمقابل تاریخ نیلام درج کر دی ہے۔

تفصیل جائداد	تاریخ نیلام
۱- ایک عدد حویلی واقعہ کٹڑہ حکیماں والا بازار حکیماں امرتسر	۲۶ مارچ ۳۷ء بروز جمعہ
۲- تین عدد مکانات ایک کھولہ واقع موضع شاہدرہ	۲۷ مارچ ۳۷ء بروز ہفتہ
۳- سفید زمین رقبہ ۵ کنال ۵ مرلے واقعہ ریلوے روڈ متصل چوک ریلوے روڈ بر انڈرتھ روڈ لاہور	۲۸ مارچ ۳۷ء بروز اتوار
۴- ایک عدد احاطہ واقع چیمبرلین روڈ اندرون احاطہ حاجی قادر بخش لاہور	۲۹ مارچ ۳۷ء بروز پیر

حسب الحکم عدالت عالیہ ہائی کورٹ لاہور

خواجہ نذیر احمد سپیشل آفیشل ریسیور برائے صوبجات پنجاب و دہلی

۱۱-اے - ایبٹ روڈ - لاہور

موتی سرمہ کی دھوم مچ گئی

قادیان کی بزرگ ہستیاں موتی سرمہ کو ہی ترجیح دیتی ہیں!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خاندان مبارک موتی سرمہ کو ہی پسند فرماتا ہے۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپکے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہوگئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے فارغ ہیں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔"

حضرت خلیفہ اولؓ کے خاندان ذی الاحترام میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے

حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اولؓ کے صاحبزادگان تحریر فرماتے ہیں کہ "پچھلے دنوں عزیز عبدالباسط کو آشوب چشم اور گکروں کی تکلیف تھی۔ اس سے قبل اور بھی کئی ایک ادویہ استعمال کی گئیں۔ کوئی فائدہ نہ ہوا مگر آپ کا موتی سرمہ بہت مفید اور کامیاب رہا۔ درحقیقت یہ بہت ہی قابل قدر چیز ہے۔"

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی۔اے ناظر تالیف و تصنیف تحریر فرماتے ہیں کہ "مدرسۃ الخواتین کی ایک طالبہ کو گکروں کی وجہ سے سخت تکلیف تھی۔ چنانچہ وہ پڑھائی کرنے سے بھی عاجز ہوگئی تھی۔ اس نے آپ کا موتی سرمہ چند روز استعمال کیا۔ جس سے اس کو بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ باقاعدہ پڑھتی ہے۔ میں یہ اطلاع آپ کو اس لئے دیتا ہوں۔ تاکہ اور لوگ بھی آپکے سرمہ کی اس خوبی سے آگاہ ہو کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔"

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ بلاد یورپ حال پرائیوٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ میں نے گکروں کے واسطے استعمال کیا اور بہت مفید پایا۔"

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے گھر میں اس سے قبل بہت سے قیمتی سرمے استعمال کئے گئے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپ کے سرمہ سے ان کی آنکھوں کی سب کمزوری اور بیماری دور ہوگئی۔ اور اب ان کی نظر پہلے زمانہ کی طرح بالکل درست اور ٹھیک ہوگئی ہے۔ اس میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور بدوں آپ کے تقاضہ کے محض فائدہ عام کے لئے ان الفاظ کو آپ تک پہنچاتا ہوں کہ میری یہ تحریر شائع کردیں۔ تاکہ دوسرے لوگ بھی اس مفید ترین چیز سے مستفیض ہو سکیں۔"

جناب میر محمد اسحٰق صاحب فاضل سپرنٹنڈنٹ احمدیہ کالج و ناظر ضیافت تحریر فرماتے ہیں کہ "مجھے گکروں کی شکایت مدت سے تھی۔ رات کو مطالعہ سے خارش۔ جلن۔ پانی بہنا۔ یہ عوارض اور بڑھ جاتے تھے۔ آپ کے موتی سرمہ سے مجھے بہت فائدہ دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔"

جناب ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے لڑکے کی آنکھوں کو بوجہ گکروں کے سخت تکلیف تھی۔ مدرسہ جاتا تو واپس آجاتا کہ آنکھیں درد کرتی ہیں۔ ایک دوست ڈاکٹر نے اسے عینک تجویز کردی۔ اس سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ پکلیں یعنی گکرے چلانے پڑیں گے۔ اس ارادہ کی تکمیل کا خیال ہی تھا کہ آپ کا اشتہار نظر پڑا خیال ہوا پہلے آپ کا موتی سرمہ استعمال کرا کے دیکھ لوں۔ چنانچہ ایک شیشی آپ سے منگوائی گئی۔ اس کے چند ہی روز کے استعمال سے تمام عوارض جاتے رہے۔ اور اب وہ بغیر عینک کے باقاعدہ پڑھتا ہے۔ اب بفضل خدا اس کی آنکھیں بالکل تندرست ہیں۔ اور میں اس کے لئے آپ کا تہ دل سے مشکور ہوں۔"

جناب خواجہ غلام نبی صاحب چیف ایڈیٹر الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۳۷ء کے الفضل میں تحریر فرماتے ہیں کہ:- "میری والدہ صاحبہ جن کی آنکھوں میں خارش اور پانی بہنے کی شکایت تھی آپ کا ساختہ موتی سرمہ استعمال کرایا۔ اور چند ہی دنوں میں نمایاں فائدہ محسوس ہوا۔ اس طرح مجھے ذاتی طور پر اس سرمہ کے مفید اور فائدہ رساں ہونے کا علم ہوا۔ اور میں بڑی خوشی سے اس کا اظہار کرتا ہوں تاکہ وہ سرمہ ضرورتمند احباب بھی اس مفید چیز سے فائدہ اٹھائیں۔"

ڈاکٹر صاحبان موتی سرمہ کے ہی گیت گا رہے ہیں!

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ فیروزپور چھاؤنی سے تحریر فرماتے ہیں کہ:- "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں مجھے قریباً جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ موگہ جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا۔ استعمال کیا۔ سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو گیا جس جس نے بھی استعمال کیا۔ اس کی بینائی آفرین کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیج دیجئے۔"

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج نمبر (۱) سکیشن ہسپتال عدن سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے جو موتی سرمہ منگوایا تھا۔ وہ ختم ہو چکا ہے۔ ایک تولہ اور بھیج دیجئے۔ یہاں پر اس کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ بہتر ہو آپ کسی لوکل تاجر سے خط و کتابت کر کے اسے مارکیٹ میں متشہر کریں۔ تجربہ میں یہ سرمہ مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ میں اپنے مریضوں کو صرف اسی کے استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں اور نتائج نہایت خوشگوار رہتے ہیں۔"

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی۔ایم۔ڈی انڈین ملٹری ہسپتال میمیو (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "پہلے ایک تولہ سرمہ آپ سے منگوایا۔ بیوی بچوں کو اس سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ کئی ایک اوروں کو بھی بہت فائدہ مند ہوا۔ جزاک اللہ احسن الجزا۔ اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیجئے۔"

جناب ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایس۔اے ایس جنرل ہسپتال اکیاب (برما) نے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ بعض مریضوں کو منگوا کر دیا۔ نہایت مفید پایا۔ اب مجھے اپنے لئے خود ضرورت ہے۔ ایک تولہ سرمہ بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے۔"

جناب ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب آئی۔ایم۔ڈی نمبر ۱ کیشن لاہور چھاؤنی سے لکھتے ہیں کہ "اکثر مریضوں کو آپ کا سرمہ استعمال کرایا گیا۔ بلاشبہ بہت اچھی مفید اور اکسیر چیز ہے۔ دو تولہ اور بذریعہ وی۔پی بھیج دیں۔"

جناب ڈاکٹر محمد انعام اللہ خان صاحب ریکروٹنگ ڈسپنسری دولت پور ضلع کانگڑہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "عرصہ ایک ماہ کا ہوا کہ خاکسار نے آپ سے ایک تولہ موتی سرمہ بذریعہ وی پی پارسل منگوایا تھا جس کے استعمال سے بفضل الٰہی میری نانی صاحبہ کی آنکھوں کو بہت فائدہ ہوا۔ ان کی آنکھوں میں جالا تھا۔ اور جالے کے نیچے پھولا پڑ گیا تھا۔ سرمہ کے استعمال سے جالا تو بالکل دفع ہوگیا اور پھولا بھی نصف کے قریب کٹ چکا ہے۔ نصف باقی رہ گیا ہے اور پہلے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ اب نظر آنے لگ گیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے۔ واقعی آپ کا سرمہ آنکھوں کے لئے نعمت الٰہی ہے۔ براہ کرم ایک تولہ اور ارسال فرمائیں۔"

جناب ڈاکٹر ایم ایس صاحب سب اسسٹنٹ سرجن ہنزدہ (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "جناب سے پچھلے دنوں ۲ تولہ سرمہ منگوایا تھا۔ اور جس دوست کے واسطے منگوایا تھا انہوں نے اس کو استعمال کیا ان کو ناخونہ اور دھند کی شکایت تھی۔ اب ان کی ¾ حصہ بیماری دور ہوگئی ہے اور پہلے سے حالت میں نمایاں ترقی ہے۔ براہ مہربانی بینہ ذیل پر ایک تولہ اور موتی سرمہ میرے ایک دوسرے دوست کے نام بذریعہ وی۔پی بہت جلد روانہ فرمائیں۔"

جناب میڈیکل آفیسر صاحب چاربار (ایران) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "یہاں ایک ہندوستانی سیٹھ کی آنکھیں کئی سالوں سے بہت خراب تھیں۔ لیمپ کی روشنی میں بیٹھ کر اگر ایک گھنٹہ بھی کام کرتا تو دوسری صبح آنکھیں اس قدر سوجھ جاتی تھیں کہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اور مارے درد کے جان جاتی تھی۔ کام کی زیادتی اور دیگر ذمہ داریاں ہندوستان جا کر علاج کرانے سے مانع تھیں۔ بعد از ملاحظہ آپ کا ایجاد کردہ موتی سرمہ استعمال کرایا گیا۔ اب وہ بالکل تندرست ہیں دن رات اپنا کام کرتے ہیں نظر صاف ہوگئی اور سوزش بالکل جاتی رہی۔ آپ کا سرمہ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ واقعی آنکھوں کی بیماری کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ براہ کرم دو تولہ موتی سرمہ اور بھیج دیجئے۔"

چیلنج

اگرچہ سب ہی کہتے ہیں کہ ہماری چیز سب سے اچھی ہے۔ مگر

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

موتی سرمہ کے اعلیٰ ہونے کے متعلق قادیان کی بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کے علاوہ سند یافتہ سرکاری ڈاکٹروں کی قیمتی رائیں آپ اس اشتہار میں ملاحظہ فرمائیے۔ اگر اور کسی کے پاس بھی ایسی اعلیٰ چیز ہو تو وہ بھی اپنے سرمہ کے متعلق اسی پایہ کی شہادتیں پیش کرے۔ لہٰذا آپ اس سے بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ قادیان میں بہترین سرمہ

موتی سرمہ ہی ہے

اور آپ کو اپنی پیاری آنکھوں کے لئے یہی مقبول عام سرمہ ہی خریدنا چاہیئے۔

ضروری اطلاع:- دوستوں کو یہ بات بخوبی نوٹ کرلینی چاہیئے کہ قادیان میں بہترین سرمہ موتی سرمہ ہی ہے جس کے اپنے اور بیگانے یکساں گیت گا رہے ہیں۔

قیمت ایک تولہ کی شیشی دو روپے آٹھ آنے اور نصف تولہ کی ایک روپیہ چار آنے

ملنے کا پتہ

مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ۔ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

426

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلا اپریشن موتیا بند دور

کون نہیں جانتا۔ کہ موتیا بند کی بیماری بہت موذی مرض ہوتی ہے۔
اس بیماری میں کئی سال تک پانی پکنے کا انتظار کیا جاتا ہے۔ تاکہ اپریشن کرایا جا سکے۔ اس لمبے انتظار کے بعد اگر اپریشن درست ہوا۔ تو آنکھیں دیکھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ اور اگر ذرا کوئی نقص رہ گیا۔ تو آنکھیں ساری عمر کیلئے مصیبت بن جاتی ہیں۔
نیز بنی ہوئی آنکھیں بھی اکثر جلن دھندلا پن ڈھیلوں کے درد کا شکار بنجاتی ہیں۔
ان سب مرضوں اور خاصکر موتیا بند بغیر اپریشن اچھا کرنے کیلئے ساہا سال کے تجربہ کے بعد ہم نے یہ دوا جڑی بوٹیوں سے تیار کی ہے۔ چند روز میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کیلئے ایک روپیہ چار آنے (عہ) تین ماہ کی دوائی کی قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک
نیز ہر قسم کی آنکھوں کا مشورہ بذریعہ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کریں ؛

ایس۔ ایم عبداللہ معالج چشم۔ آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

بیمار بیچارے کدھر جائیں

کہیں ولائتی مرکبات نظر کے سامنے ہیں۔ کہیں ویدجی صاحب اپنی گولیوں کی تعریف میں زبردست تحریریں شائع فرما رہے ہیں۔ کسی جگہ علوم جسمانی کے ماہر شرطیہ علاج کے سرٹیفکٹ دینے کو تیار ہیں کہیں گولڈن پلز ہیں اور کسی جگہ امریکہ اور جرمن کی مقوی ادویات کی دھوم ہے ایک میں ہوں جسکو اپنی دوائی پر ناز ہے نہ کوئی شرطیہ وعدہ ہے محض اس پاک پروردگار کی ذات بابرکات پر پورا بھروسہ اور کامل اطمینان ہے یہی وجہ ہے کہ جن دوستوں نے جریان بسرعت۔ نامردی کمی خون ضعف دل کمزوری دماغ کمی حافظہ کمی ہاضمہ دائمی قبض نزلہ زکام کیلئے ایکدفعہ **امرت بوٹی** کو استعمال کیا ہے اسکا شیدا اور عاشق ہو گیا ہے۔ امرت بوٹی جناب حکیم فقیر احمد خانصاحب حکیم حاذق نے یونان فارمیسی کو بطور عطیہ عنایت فرمائی ہے۔ قیمت ۵۰ گولی عہ
نوٹ:۔ دوائی منگواتے وقت پورے حالات لکھیں جائیں۔ کیونکہ حالات دیکھنے کے بعد امرت بوٹی کے ہمراہ دوسری دوائی بلاقیمت مفت روانہ کی جاتی ہے۔ تاکہ مریض کو خدا تعالےٰ کامل شفا عطا فرمائے

خط بنام۔ **مینیجر یونان فارمیسی جالندھر چھاؤنی پنجاب**

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتاً پن میں سیاہی استعمال کر کے تصدیق کی ہے۔ چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے۔ پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے۔ ۲ دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی۔ ۳ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی۔ ۴ ٹیوب میں جمتی نہیں۔ ۵ دوانگی سوین سے زیادہ ہے۔ ۶ رنگت سوین کے برابر ہے۔ ۷ قیمت فی شیشی ۳ر کمیشن ۳۳ فیصدی اے رحیم اینڈ برادرز قادیان گورداسپور پنجاب

نوٹس قادیان میں میرے مکان کے احاطہ کی جنوبی دیوار کے ساتھ جو زمین ہے۔ وہ میاں علاؤالدین صاحب پسر میاں معراج الدین صاحب معرفت امور عامہ فروخت کرتے ہیں۔ اس میں سے میں اپنی دیوار کے ساتھ ساتھ چھ فٹ چوڑی اور ایک سو چوبیس فٹ لمبی زمین اپنے واسطے خرید کرنے لگا ہوں۔ اگر اس پر کسی صاحب کو کچھ اعتراض ہو۔ تو پندرہ دن کے اندر مجھے اطلاع فرماویں ؛

مفتی محمد صادق

تپدق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی۔ اس کیلئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس نیر بہدف طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ "دق کا علاج" مفت منگوا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کیلئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں ؛

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی زیر سرپرستی عالیجناب شمس الحکماء حکیم عبدالغنی خانصاحب رئیس اعظم دہلی

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی کا مقصد اعظم طب یونانی کا احیاء ہے اس کے جملہ مرکبات نہایت احتیاط اور صحیح اجزا کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ اور مخصوص مجربات سو فیصدی کامیاب ہیں جو کہ عالیجناب حکیم عبدالغنی خانصاحب اور عالیجناب علامہ حکیم نورالدین صاحب بھیروی اور ویدمان سنگھ صاحب سیکرٹری طبیہ کالج دہلی کی زندگیوں کا نچوڑ ہیں

مخصوص مجربات دواخانہ

حب بواسیر:۔ یہ گولیاں خونی اور بادی بواسیر کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ ان کے اکیس یوم کے استعمال سے مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ اور روغن بواسیر کے استعمال سے مسے بالکل خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ اکیس یوم دوا کی قیمت مع روغن بواسیر صہ روپیہ ہے

حیات النسوان سیلان الرحم۔ انشقاق الرحم۔ اختناق الرحم اور حیض کی جملہ خرابیوں کے لئے بہترین چیز ہے۔ اس کے استعمال سے دل کی دھڑکن۔ سر کا درد اور ہاتھ پاؤں کی جلن اور اینٹھن کافور ہو جاتا ہے۔ اور حیض اور ایام ماہواری باقاعدہ ہو کر طبیعت نہایت ہشاش بشاش رہنے لگتی ہے۔ جملہ نسوانی امراض کے لئے بہترین چیز ہے۔
قیمت فی شیشی عہ

ماء اللحم خاص الخاص بہ نسخہ کلاں

یہ ویدک یونانی دواخانہ کا بہترین تحفہ ہے۔ گرمی اور سردی ہر دو موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مردانہ قوت میں اضافہ کرنے اور قائم رکھنے میں بہترین چیز ہے۔ اگر موسم گرما میں اس کو بطور ناشتہ دودھ میں ڈال کر استعمال کیا جائے تو اعضائے رئیسہ کو قوت دینے کے لئے کسی اور چیز کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔
قیمت فی بوتل پانچ روپے صہ

حالات مرض تحریر کر کے عالیجناب حکیم عبدالغنی خانصاحب کے لاثانی طبی تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دے کر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشا اور رعائتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔

نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

تریاق جریان

دھات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرا جانا منفعل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش و بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف (عہ) ایک روپیہ۔

اکسیر سوزاک

۲۴ گھنٹہ میں جلن۔ پیپ۔ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع الاثر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعۃً ہو جاتا ہے اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپیہ (عہ)

نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ پتہ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

قبروں کے کتبے

سفید۔ سیاہ۔ سبز۔ نیلے سرخ ہر رنگ میں سیمنٹ کے بنے ہوئے مضبوط پائیدار کبھی نہ مٹنے والے حروف میں

بنوانے کا پتہ

کنکریٹ انڈسٹریز ہوزری روڈ قادیان

قیمت

عام حالت میں جب کہ نام۔ عمر تاریخ وفات درج کرنی ہو۔ عہ (سائز ۱۲ x ۱۸) بیرون قادیان علاوہ مذکورہ بالا قیمت کے خرچہ ریل وغیرہ بذمہ خریدار آرڈر کے ساتھ نصف قیمت پیشگی لازمی ہے۔ کتبہ کا وزن عام طور پر چار پانچ سیر ہوتا ہے اور بآسانی گاڑی میں بھیجا جا سکتا ہے۔

گارنٹی

۵-۱۰- یا بیس سال کے بعد یا کبھی بھی کتبہ کے حروف مٹ جاویں تو قیمت اداشدہ واپس کی جاوے گی آرڈر پر ہر سائز کا کتبہ تیار ہو سکتا ہے قیمت واجبی

تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے جس نے ایک بار آزمایا دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ نہ ہی انجکشن کے بد اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ رفصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوا کا بیرونی استعمال کم ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے اپنے مقامی سیکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

کرایہ پر مکان دینے اور لینے والوں کو مفید مشورہ

قادیان میں بہت سے احباب ایسے ہیں جو باہر رہتے ہیں۔ اسلئے انکو یہاں اپنے مکانات کو کرایہ پر دینے اور کرایہ کی وصولی وغیرہ کیلئے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور بعض اوقات اسوجہ سے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اسی طرح باہر سے نئے آنے والے احباب کو بھی ناواقفیت کیوجہ سے کرایہ پر مکان کا انتظام کرنے میں دقت ہوتی اور بعض اوقات سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے اپنے مکانات کرایہ پر دینے والے اور لینے والے دونو اگر جنرل سروس کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں تو بہت فائدہ میں رہینگے اور بہت سی پریشانی اور تکلیف اور نقصان سے بچ جائیں گے۔

مفرح یاقوتی

شادی ہوگئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے آج ہی استعمال کر کے دیکھئے۔ اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے یہ اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سن کر نہ گھبرائیے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا۔ عنبر۔ موتی۔ کستوری۔ جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا۔ زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے روساء امراء معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں تمام مفرحات اور مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (للعہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

427

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اپریل ۱۹۳۷ء کو گاڑیوں میں حسب ذیل اہم تبدیلیاں معرض عمل میں لائی جائینگی

موجودہ صورت میں جن سٹیشنوں کے درمیان چلائی جاتی ہیں۔	گاڑیوں کے نمبر	تبدیلیاں جو یکم اپریل سے عمل میں آئیں گی۔
(الف)		
(۱) لاہور اور ماڑی انڈس براستہ سانگلہ ہل اور لائل پور	۱۳۷/۱۳۶/۱۳۷	جڑانوالہ اور لائل پور کے راستہ سے چلا کریں گی۔
(۲) لاہور اور خانیوال براستہ جڑانوالہ اور لائلپور	۴۳۹/۴۴۲	ملتان چھاؤنی تک براستہ سانگلہ ہل اور لائل پور چلا کریں گی

تھرو سروس گاڑیاں

(ب)		گاڑیوں کے نمبر	
(۱)	×	۴ ڈاؤن / ۲ ڈاؤن	لاہور اور ہوڑہ براستہ سہارنپور اور دہلی فرسٹ اور سیکنڈ کلاس
(۲)	×	۱ اَپ / ۳ اَپ	ہوڑہ اور لاہور براستہ دہلی اور سہارنپور فرسٹ اور سیکنڈ کلاس
(۳)	×	۳ اَپ / ۱۳ اَپ	بمبئی سنٹرل اور کالکا۔ فرسٹ اور سیکنڈ کلاس
(۴)	×	۱۴ ڈاؤن / ۴ ڈاؤن	کالکا اور بمبئی سنٹرل فرسٹ اور سیکنڈ کلاس۔
(۵)	×	۵ اَپ / ۱۳ اَپ	ہوڑہ اور کالکا فرسٹ اور سیکنڈ کلاس۔
(۶)	×	۱۴ ڈاؤن / ۶ ڈاؤن	کالکا اور ہوڑہ فرسٹ اور سیکنڈ کلاس۔
(۷)	×	۴۴ ڈاؤن / ۵۳ ڈاؤن	لاہور اور کوئٹہ تھرڈ کلاس
(۸)	×	۵۴ ڈاؤن / ۴۳ ڈاؤن	کوئٹہ اور لاہور تھرڈ کلاس
(۹)	×	۳۳ اَپ / ۲۹۱ اَپ	لاہور اور جموں توی۔ درمیانہ اور تھرڈ کلاس
(۱۰)	×	۲۹۶ ڈاؤن / ۴۳ ڈاؤن	جموں توی اور لاہور۔ درمیانہ اور تھرڈ کلاس۔
(۱۱)	×	۴۲ ڈاؤن / ۲۳۵ اَپ	پشاور چھاؤنی اور حویلیاں فرسٹ اور سیکنڈ کلاس اور اسباب ۱ ۵/۳۲ سے ۳۰ ۹/۲۷ تک
(۱۲)	×	۲۴۰ ڈاؤن / ۴۱ اَپ	حویلیاں اور پشاور چھاؤنی فرسٹ اور سیکنڈ کلاس اور اسباب ۱ ۵/۳۷ سے ۳۰ ۹/۲۷ تک

(۱۳) لاہور اور جموں توی درمیانہ اور سوم درجہ	۱۹ اَپ / ۲۹۳ اَپ	صرف سوم درجہ قائم رہیگا
(۱۴) جموں توی اور لاہور۔ درمیانہ اور سوم درجہ	۲۹۶ ڈاؤن / ۴۳ ڈاؤن	۱۷۶ ڈاؤن / ۱۳۴ ڈاؤن کے ساتھ سوم درجہ لگایا جائیگا۔
(۱۵) کراچی اور جیکب آباد فرسٹ۔ سیکنڈ۔ درمیانہ اور سوم درجہ	۷ اَپ / ۴۷ / ۱۳۴ / ۱۷۳	۷ اَپ / ۴۹ / ۱۷۳ اکردی گئی ہے۔
(۱۶) لاہور اور دہلی فرسٹ اور سیکنڈ	۴ ڈاؤن	بند کردی گئی ہے۔
(۱۷) دہلی اور لاہور فرسٹ اور سیکنڈ	۳ اَپ	"
(۱۸) لاہور اور کالکا فرسٹ سیکنڈ۔ درمیانہ اور سوم درجہ	۶ ڈاؤن / ۱ اَپ	"
(۱۹) کالکا اور لاہور۔ فرسٹ سیکنڈ۔ درمیانہ اور سوم درجہ	۲ ڈاؤن / ۵ اَپ	"

زائد گاڑیاں

(ج)

گاڑیوں کے نمبر	سٹیشن روانگی		سٹیشن جہاں تک گاڑی جائیگی	
(۱) ۳۳۷ اَپ	فیروز پور چھاؤنی روانگی	۶-۱۰	لاہور آمد	۸-۴۵
(۲) ۳۳۸ ڈاؤن	لاہور روانگی	۲۰-۱۵	فیروز پور چھاؤنی آمد	۲۲-۳۵
(۳) ۱۹۳ اَپ	جالندھر شہر روانگی	۷-۰	امرتسر آمد	۹-۱۰
(۴) ۱۹۴ ڈاؤن	امرتسر روانگی	۱۷-۱۵	جالندھر شہر آمد	۱۹-۵۵
(۵) ۲۵ اَپ	قادیان روانگی	۱۳-۱۵	امرتسر آمد	۱۵-۰
(۶) ۲۶ ڈاؤن	امرتسر روانگی	۵-۴۰	قادیان آمد	۷-۴۰
(۷) ۱۵۷ اَپ	قادیان روانگی	۸-۰	بٹالہ آمد	۸-۳۰
(۸) ۱۵۸ ڈاؤن	بٹالہ روانگی	۹-۵	قادیان آمد	۹-۳۸
(۹) ۱۲/۱۳ اَپ	لاہور روانگی	۲۱-۵۰	کالکا آمد	۶-۱۰
(۱۰) ۱۴/۱۱ اَپ	کالکا روانگی	۲۲-۱۵	لاہور آمد	۷-۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(د) سنئے ملاپ (کنکشن)

(۱) راولپنڈی سے آنے والی گاڑی نمبر ۶۸ کا نمبر ۱۲۶ ڈاؤن (موجودہ نمبر ۱۳۴ ڈاؤن) سے لاہور میں امرتسر کے لئے

(۲) لائل پور سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۴۱ / ۴۰۴ کا نمبر ۶۷ ڈاؤن سے ڈیرہ دون کے لئے اور نمبر ۹۴ ڈاؤن سے لاہور میں منٹگمری کے لئے

(۳) منٹگمری سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۹۳ اپ اور ڈیرہ دون سے آنے والی گاڑی نمبر ۵-۷ اپ کا نمبر ۳۳ ۴ / ۳۲ ۴ ڈاؤن سے لاہور میں لائل پور کے لئے۔

(۴) شورکوٹ روڈ سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۱۸ ڈاؤن کا نمبر ۳۸ ڈاؤن سے لاہور میں انبالہ چھاؤنی کے لئے۔

(۵) امرتسر سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۱۵ اپ کا نمبر ۱۱۷ اپ سے لاہور میں شورکوٹ اور نمبر ۶۷ اپ سے راولپنڈی کے لئے۔

(۶) پٹھان کوٹ سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۳۲ اپ (سابق ۱۰۷ اپ) کا نمبر ۸ ڈاؤن سے لاہور میں کراچی اور نمبر ۱۹ اپ سے پشاور کے لئے

(۷) پٹھان کوٹ سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۳۱۷ اپ اور لدھیانہ سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۱۹ اپ کا نمبر ۱۲۹ اپ سے لاہور میں وزیرآباد کے لئے

(۸) لائل پور سے آنے والی گاڑی نمبر ۱۴۴-/۴۰۴ ڈاؤن کا نمبر ۶۷ اپ سے شاہدرہ میں راولپنڈی کے لئے۔

(۹) جیکب آباد براستہ کوٹری اور دادو جانے والی گاڑی نمبر ۱۴۶/۱۷۳ کا نمبر ۱۱ اپ سے حیدرآباد میں جودھپور ریلوے سٹیشن کے لئے

(۱۰) لاہور سے آنے والی گاڑی نمبر ۳۴۹ / ۳۴۴ ڈاؤن کا نمبر ۱۳۷ / ۱۳۶ / ۱۱۳۷ اپ سے چک جھمرہ میں خوشاب کے لئے۔

(س) وہ گاڑیاں جن میں توسیع کردی گئی ہے۔

(۱) پٹی اور امرتسر کے درمیان چلنے والی گاڑیاں نمبر ۳۷۹ اپ اور نمبر ۳۸۰ ڈاؤن قصور سے اور قصور تک چلاکریں گی۔

(۲) لاہور اور خانیوال کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر ۲۴۴ (۲۹۴) ڈاؤن اور لائل پور خانیوال سیکشن کی گاڑی نمبر ۱۹۴ ڈاؤن کی جگہ ملتان چھاؤنی تک چلاکرے گی۔

(۳) لاہور اور لائل پور کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر ۳۴۳ / ۳۳۴ ڈاؤن لائل پور۔ خانیوال سیکشن کی گاڑی نمبر ۲۵۰ ڈاؤن کی جگہ خانیوال تک چلاکرے گی۔

(۴) لاہور اور گوجرانوالہ کے درمیان چلنے والی گاڑیاں نمبر ۱۲۹ اپ اور نمبر ۱۲۸ ڈاؤن وزیرآباد تک اور وزیرآباد سے چلاکریں گی۔

(۵) پٹھان کوٹ اور امرتسر کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر ۳۲۱ اپ امرتسر لاہور سیکشن کی گاڑی نمبر ۱۰۲ اپ کی جگہ لاہور تک چلاکرے گی۔

(۶) لاہور اور سکھر کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر ۹۴/۹۳ اپ روہڑی۔ رک۔ لاڑکانہ سیکشن کی گاڑی نمبر ۴۷/۴۳ کی جگہ لاڑکانہ تک چلاکرے گی۔

(۷) قصور اور ملتان کے درمیان چلنے والی گاڑی نمبر ۳۴۶/۱۵۹ اپ۔ امرتسر قصور سیکشن کی گاڑی نمبر ۳۳۸ ڈاؤن کی جگہ امرتسر سے چلاکرے گی۔

(۸) دہلی اور انبالہ کے درمیان چلنے والی گاڑیاں نمبر ۱۴۳ اپ اور نمبر ۱۴۴ ڈاؤن کالکا تک اور کالکا سے چلاکریں گی۔

(ص) کالکا اور شملہ سیکشن پر ریل موٹریں اور زائد گاڑیاں چلانے کا طریق جاری کیا جائے گا۔

(ع) ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء اور یکم اپریل ۱۹۳۷ء کی شب کو گاڑیوں کا حسب ذیل انتظام ہوگا۔

(۱) یکم اپریل ۱۹۳۷ء ۱۴/ ۱۱ اپ شملہ میل کے ذریعہ گھگر میں اور انبالہ چھاؤنی لاہور سیکشن پر کوئی سروس نہیں ہوگی۔

(۲) نمبر ۲ ڈاؤن کالکا دہلی کلکتہ میل کالکا سے ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو ۲۰-۲۲ پر روانہ ہوگی۔ اور انبالہ چھاؤنی تک اپنے موجودہ اوقات کے مطابق چلیگی انبالہ چھاؤنی سے وہ نئے اوقات کے مطابق چلیگی۔ یکم اپریل ۱۹۳۷ء کو چاندی گڑھ میں نئے اوقات کے مطابق اس ٹرین کے ذریعہ کوئی سروس نہیں ہوگی۔

(۳) یکم اپریل ۱۹۳۷ء کی صبح کو نمبر ۱۰۶ ڈاؤن پسنجر ٹرین کے ذریعہ شوگی کالکا سیکشن پر کوئی سروس نہیں ہوگی۔

(۴) یکم اپریل ۱۹۳۷ء کی صبح کو نمبر ۳۴۳ ڈاؤن پسنجر کے ذریعہ جوان والا شہر پٹھان کوٹ سیکشن پر کوئی سروس نہیں ہوگی۔

(۵) یکم اپریل ۱۹۳۷ء کو نمبر ۱۰ ڈاؤن ایکسپریس ٹرین کے ذریعہ نئے اوقات کے مطابق پٹیالہ سے انبالہ تک کوئی سروس نہیں ہوگی۔

(۶) نمبر ۱ اپ کلکتہ۔ دہلی کالکا میل جو ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو دہلی سے روانہ ہوگی۔ دھول کوٹ اور لالڈو پر نہیں ٹھیرے گی۔

(۷) نمبر ۱۵ اپ ایکسپریس جو ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو دہلی سے روانہ ہوگی۔ داؤ خان والا اور راجہ جنگ پر نہیں ٹھیرے گی۔

(۸) نمبر ۵۷ اپ ڈیرہ دون پسنجر جو سہارنپور سے ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو روانہ ہوگی۔ ڈھلوان۔ بیاس۔ بوٹاری۔ ٹانگرہ اور جنڈیالہ نہیں ٹھیرے گی

(۹) نمبر ۲۳۹/۲۴۴ ڈاؤن پسنجر ٹرین ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو لاہور سے ۲۲-۵۵ پر روانہ ہوگی۔ اور نئے اوقات کے مطابق براستہ سانگلہ ہل اور لائل پور۔ ملتان چھاؤنی تک چلے گی۔ ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو یہ چیچو کی ملیاں اور قلعہ شیخوپورہ سے علی الترتیب ۴۰-۲۳ اور ۵۴-۲۳ پر گذرے گی۔

(۱۰) نمبر ۱۳۷/۱۳۶/۱۳۷ اپ پسنجر ٹرین جو ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو لاہور سے ۵-۲۱ پر روانہ ہوگی۔ نئے اوقات کے مطابق براستہ جڑانوالہ چلے گی۔

ٹائم ٹیبل جس پر یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے عمل درآمد شروع ہوگا۔ تمام ریلوے بک سٹالوں پر تین آنہ میں فروخت کیا جاتا ہے۔

چیف اوپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی۔